یسوع المسیح

وہ آدمی جس نے دنیا بدل دی

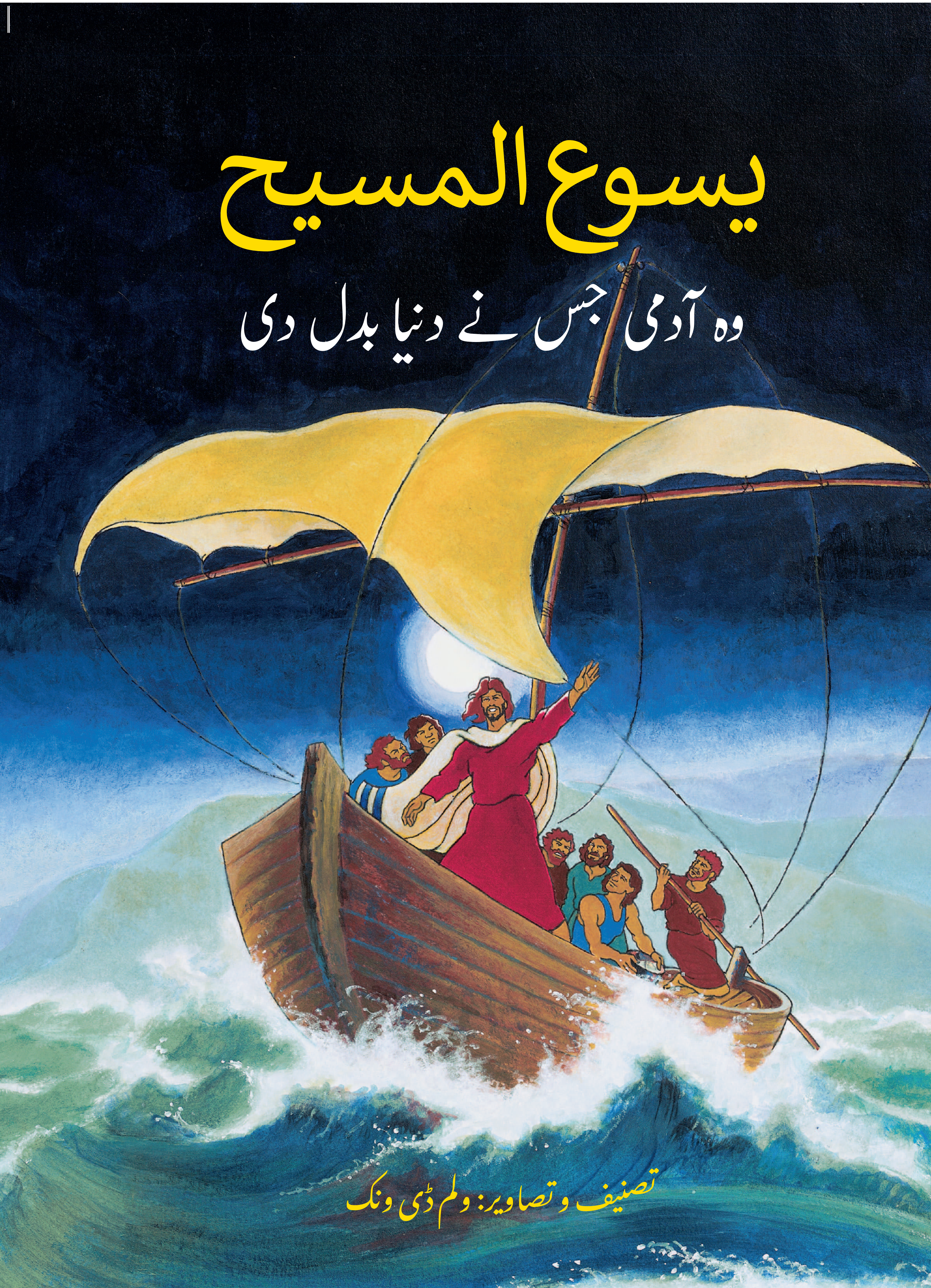

تصنیف و تصاویر: ولم ڈی ونک

یسوع المسیح

وہ آدمی جس نے دنیا بدل دی

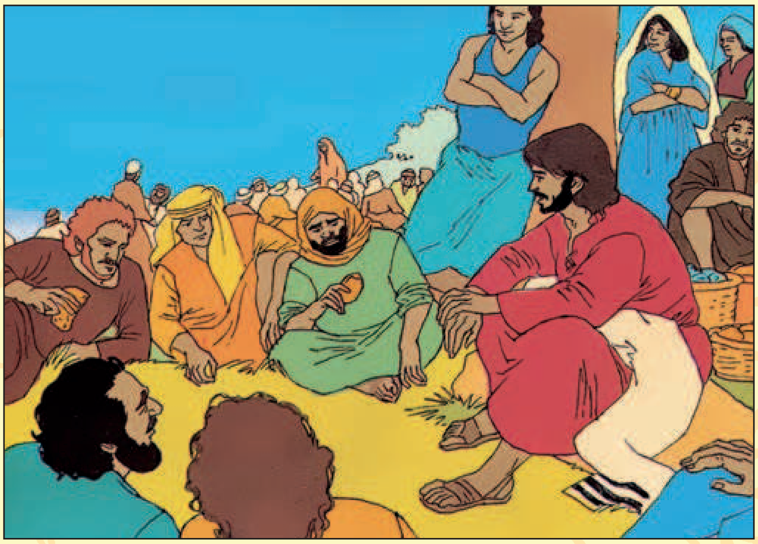

یسوع المسیح کون ہیں؟

یسوع بادشاہ ہے۔ اُسے ابن خدا اور ابن آدم بھی کہتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خدا اور انسان دونوں کے درمیان تعلق بناتا ہے۔ یسوع کی زندگی کی تارِیخ بائبل مقدس میں بیان ہوئی ہے۔ یسوع کی زندگی ہر زمانے میں بہت مشہور کہانی رہی ہے۔

۔ دورِ یسوع:

ہمارا یہ دور یسوع کی پیدائش سے شُروع ہوتا ہے۔
لوگوں نے پیدل، اپنے گدھوں، اونٹوں یا اپنے گھوڑوں کی پُشت پر یورپ کے بڑے حصوں، مشرقِ وسطی اور جنوبی افریقہ سے جو رومی سلطنت کا حصہ تھے سفر کیا. بہت سے لوگ لکھ اور پڑھ نہیں سکتے تھے۔
اسرائیل میں یہودی ایسا کر سکتے تھے. تاہم اسرائیل میں یہودی پڑھنا لکھنا جانتے تھے۔ انہیں کاتب کہا جاتا تھا۔
خُدا بائبل مقدس میں کہتا ہے کہ وہ ہی تمام تخلیقات کا خالق ہے. وہ تمام انسانوں کا دوست بننا چاہتا ہے. یسوع نے یہ بڑا واضح دکھایا ہے.

۔ یسوع کی پیدائش

آپ کی والدہ مقدسہ مریم جب روح القدس کی پاک مرضی سے حاملہ ہوئیں اس وقت آپ کنواری تھیں۔
خُدا نے یسوع کی پیدائش کا بندوبست کیا. اس معجزے کے متعلق یسوع کی پیدائش سے بہت پہلے ہی نوشتوں میں لکھا گیا تھا.یسوع کسی ہیرو کی طرح یا کسی خاص طور پر پیدا نہیں ہوئے بلکہ وہ ایک اصطبل میں پیدا ہوئے کیونکہ کوئی دوسری جگہ دستیاب نہ تھی۔

اسرائیل یسوع کے زمانے میں

صوبے: گلیل، سامریہ، یہودیہ

تخمینا رقبہ:28,000 اٹھائیس ہزار مربع کلومیٹر (10,810) دس ہزار آٹھ سو دس مربع میل

آب و ہوا: معتدل

سیاسی صورت حال: تریسٹھ63 قبل مسیح سے رومیوں کے قبضے میں تھا۔

حکومت: رومی گورنر پینطس پیلاطُس اسرائیل میں نظام حکومت چلا رہا تھا۔ رومی شہنشاہ تبریاس اس کی نگرانی کرتا تھا۔

۔ مذہب: یہودیت۔ یہودیوں کی یروشلم میں عبادت گاہ تھی۔ اُن کے کاہن تمام مذہبی امور چلاتے تھے۔ اور وہاں فریسی اساتذہ بھی تھے جو لوگوں کو بائبل مقدس کی ہدایات سکھاتے تھے۔

۔ زبانیں: عبرانی (یہ یہودیوں کی زبان) یونانی (بین الاقوامی سطح پر بولی جانے والی زبان) لاطینی (رومیوں کی زبان)

۔ بائبل مقدس:

بائبل مقدس: یسوع کی کہانی بائبل مقدس میں بیان ہوئی ہے۔ بائبل مقدس دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ کوئی دوسری کتاب اتنی زیادہ نہیں پڑھی گئی اور نہ پڑھی جائے گی۔ بائبل مقدس مختلف صحائف کا ایک مجموعہ ہے۔ ان صحائف کو لکھنے میں 1500 سال لگے۔ تقریباً 1900 سال قبل بائبل مقدس کا نزول مکمل ہوا۔ اس میں وہ سب کہانیاں موجود ہیں جو ہمیں بتاتی ہے کہ خدا اپنے لوگوں کی زندگیوں میں کیسے کام کرتا رہا۔ یسوع کی کہانی سے واضح ہوتا ہے کہ خُدا کون ہے۔

ـــــــ کیا ہے؟ ـــــــ

صلیب: آلہ تشدد جس پر یسوع اپنی رضامندی سے موا۔ یسوع کے پیروکاروں کے لئے صلیب ایک نشان ہے۔

یسوع: ابن خدا کا نام جس کے معانی ہیں "خدا بچانے والا ہے"۔

ابدی زندگی: یسوع کے ساتھ زندگی جیسا کہ خُداوند کی مرضی ہے۔ یہ موت پر غالب ہے اور اس کا کوئی اختتام نہیں۔

۔ ایمان: آپ بھروسہ رکھیں کی خُدا وہی کرے گا جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

۔ بائبل مقدس: بائبل مقدس میں آپ پڑھتے ہیں کہ کس طرح خُدا لوگوں کو دیکھتا اور اُن سے ساتھ برتاؤ کرتا ہے۔

۔ برکت: ہراچھی چیز جو خُدا اپنے اُن بندوں کو دینا چاہتا ہے جو خُدا کی مرضی کے مطابق ہر کام کرتے ہیں۔

۔ پاک رُوح: روحِ خُدا جس کے ذریعے وہ اُن لوگوں میں رہنا چاہتا ہے جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں۔

خدا کا بیٹا: یسوع کا لقب ہے۔ وہ خدا تھا جو انسانوں کے لئے زمین پر خدا کا بیٹا بن کر آیا۔

۔ خُدا کی بادشاہی: خُدا کی بادشاہی وہاں موجود ہے جہاں لوگ اُس کے تابعدار ہیں۔

۔ دُعا: آپ خاموشی یا بلند آواز میں خُدا سے بات چیت کریں اور اُس کی سنُیں۔

۔ شراکت: یسُوع کے پیروکار اُس کی موت اور جی اُٹھنے کی یاد میں روٹی اور مے میں شراکت کرتے ہیں۔

۔ شیطان: خُدا اور انسان کا پوشیدہ (نظر نہ آنے والا) دشمن (جس کا حوالہ بطور ابلیس بھی دیا گیا ہے)

۔ قیامت: یسوع مر کر زندہ ہوا۔ ایک دن سب ہی موت سے زندہ ہوں گے۔ تب خُدا انسانوں کی عدالت کرے گا۔

۔ گناہ: ہر وہ کام جو ہم خُدا کی مرضی کے خلاف کرتے ہیں اور جو ہمیں اُن اہداف کے حصول سے باز رکھتے ہیں جو خُدا نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں۔

۔مسیح: مسح کیا ہوا۔ مسیحا عبرانی زبان کا لفظ ہے۔ یونانی زبان میں اسے کرستوس کہا جاتا ہے۔

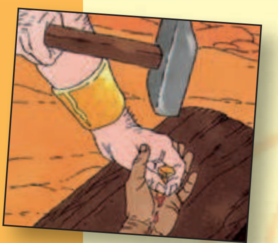

معافی: خدا معاف کرتا ہے حالاں کہ انسان اپنے کاموں کے سبب سے معافی حاصل نہیں کر سکتے۔ خُدا معاف کردیتا ہے اگر آپ سچے دل سے معافی مانگیں اور خود کو تبدیل کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ہماری معافی ممکن ہے کیونکہ یسوع نے وہ سزا اُٹھائی جس کے حق دار ہم تھے۔

آمد ثانی: جب یسوع زمین پر واپس آئے گا تو دنیا کی ہر شے نئ بنائی جائے گی۔ خدا زمین اور آسمان کی نئے سرے سے تجدید کرے گا۔

۔ ایسٹر: ایک عید کا تہوار جس پر یسوع کے جی اُٹھنے کی یاد منائی جاتی ہے۔یہودی اس روز عید فسح مناتے ہیں۔

۔ شاگرد: یسوع کے پیچھے چلنے والے۔

۔ فرشتہ: خدا کا پوشیدہ پیامبر۔

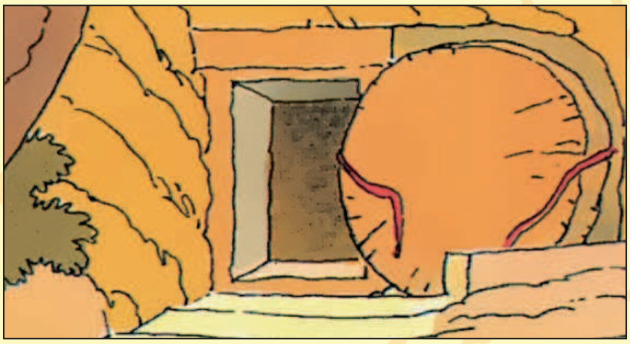

۔ یسوع کی موت اور قیامت

یسوع کیوں مرا؟ اس کی وضاحت بائبل مقدس میں کی گئی ہے۔

تمام لوگ کبھی کبھی غلط کام کر جاتے ہیں. وہ کام جن کے کرنے کی خُدا کی طرف سے اجازت نہیں ہے اور جن کی وجہ سے خُدا خفا یا افسردہ ہوتا ہے. وہ گناہ کہلاتے ہیں. اور ایسے تمام گناہ انسان کو خُدا کا دوست بننے سے باز رکھتے ہیں.

اسی لئے تو یسوع آیا.یسوع نے اپنی رضامندی سے ہماری گناہوں کی سزا اپنے اوپر لے لی. یہ سزا موت کی تھی۔ چونکہ یسوع ہماری خاطر مرگیا اسی وجہ سے ہم دوبارہ خُدا کے دوست بن گئے۔ لیکن ہمیں اپنی غلطیوں کی معافی مانگنا لازم ہے

یسوع مردوں میں سے زندہ ہوا. خُدا نے اُسے دوبارہ زندہ کیا. ایسا کرنے سے خُدا نے یہ دکھا دیا کہ وہ موت سے زیادہ طاقتور ہے

یسوع اب خُدا کے ساتھ رہتا ہے اور چونکہ وہ زندہ ہے اس لئے وہ ہمیشہ ہمارا دوست بننا چاہتا اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کہ ہم ویسی ہی زندگی گزاریں جس سے خُدا کو خوشی ملے

۔ یسوع کی تاریخ:

یسوع کی تاریخ: بائبل کے نئے عہد نامہ میں چار اناجیل موجود ہیں جو یسوع کی زندگی کا احوال بیان کرتی ہیں۔ جن کے نام مصنفین کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ یہ تمام مصنفین یسوع کے زمانے میں زندہ تھے۔

1۔ متی: یسوع کا یہ شاگرد محصول لینے والا تھا جو بطورِخاص یہ بیان کرتا ہے کہ یسوع کس طرح اسرائیل کے لوگوں (یہودیوں) کے ساتھ برتاؤ رکھتے تھے.

2۔ مرقس: وہ ابھی لڑکپن کی عمر میں ہی تھا جب یسوع نے اپنے کام کئے. وہ کافی حد تک اُن معجزات کے متعلق لکھتے ہیں جو یسوع نے کئے.

3۔ لوقا: ایک طبیب تھا۔ وہ ذاتی طور پر یسوع کو نہیں جانتا تھا۔ لوقا نے وضاحت سے بیان کیا ہے کہ یسوع لوگوں کے ساتھ کیسا برتاو رکھتے تھے۔

4۔ یوحنا: وہ بھی یسوع کا شاگرد تھا. اُس نے بنیادی طور پر واضح کیا کہ یسوع کون ہے. یسوع خُدا ہے جو انسان بنا تاکہ انسانوں کو اُن کے گناہوں سے آزاد کرے.

۔ یسوع کے معجزات:

یسوع نے بہت سارے معجزات کئے. بائبل مقدس میں چالیس سے زیادہ شفائیہ معجزات درج ہیں. ان معجزات کے ذریعے یسوع نے خُدا کے پیار اور قدرت کو دکھایا اور یہ کہ وہ لوگوں کی مدد کرکے اُنہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں.

۔ یہ سب لوگ دریا پر کیوں جمع ہو رہے ہیں.
۔ اپنی تیاری کرلو خدا کی بادشاہی نزدیک آ رہی ہے.

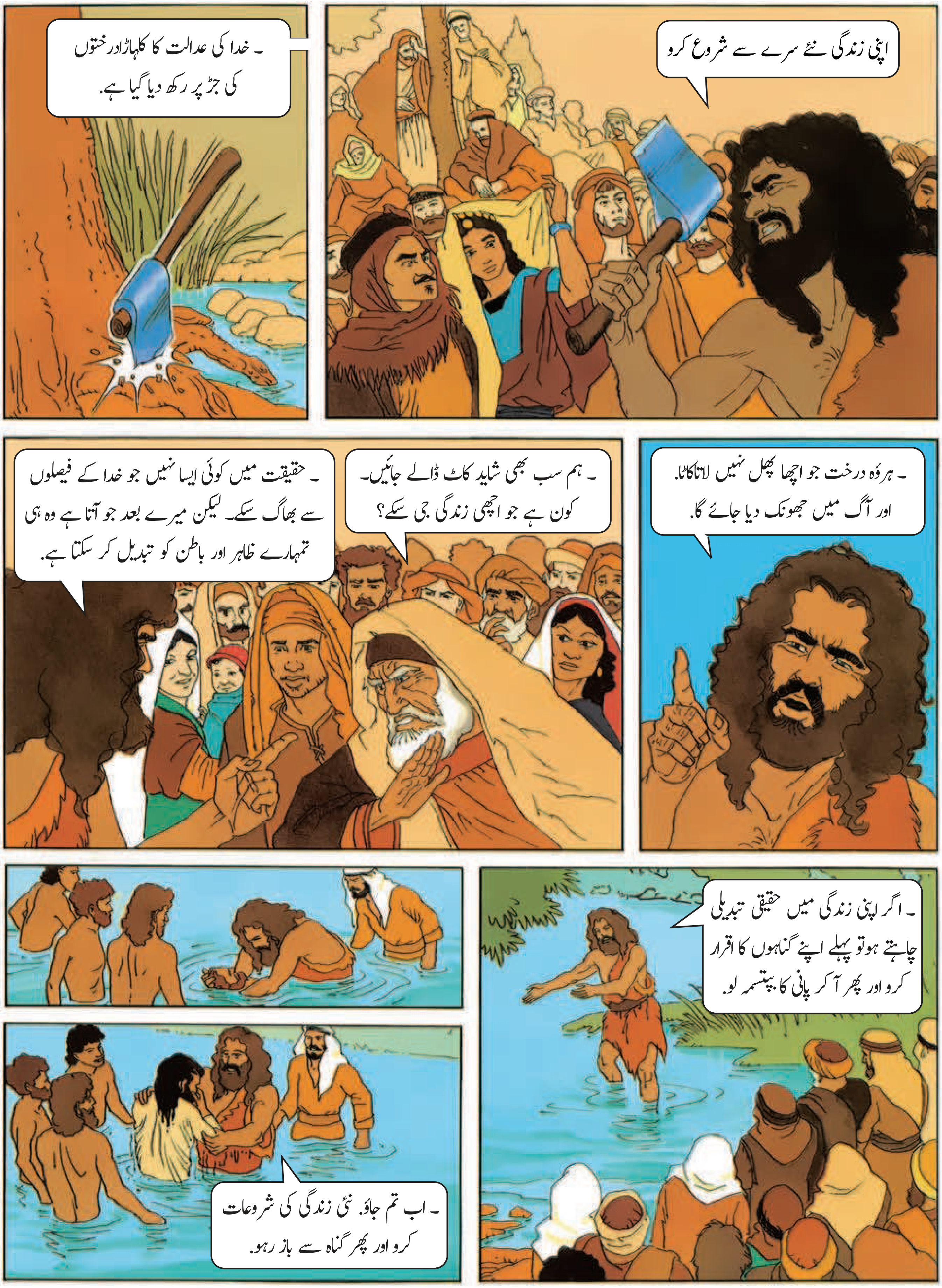
اپنی زندگی نئے سرے سے شروع کرو
۔ خدا کی عدالت کا کلہاڑا درختوں کی جڑ پر رکھ دیا گیا ہے۔
۔ ہر وہ درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا۔ اور آگ میں جھونک دیا جائے گا۔
۔ ہم سب بھی شاید کاٹ ڈالے جائیں۔ کون ہے جو اچھی زندگی جی سکے؟
۔ حقیقت میں کوئی ایسا نہیں جو خدا کے فیصلوں سے بھاگ سکے۔ لیکن میرے بعد جو آتا ہے وہ ہی تمہارے ظاہر اور باطن کو تبدیل کر سکتا ہے۔
۔ اگر اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی چاہتے ہو تو پہلے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور پھر آ کر پانی کا بپتسمہ لو۔
۔ اب تم جاؤ. نئی زندگی کی شروعات کرو اور پھر گناہ سے باز رہو۔

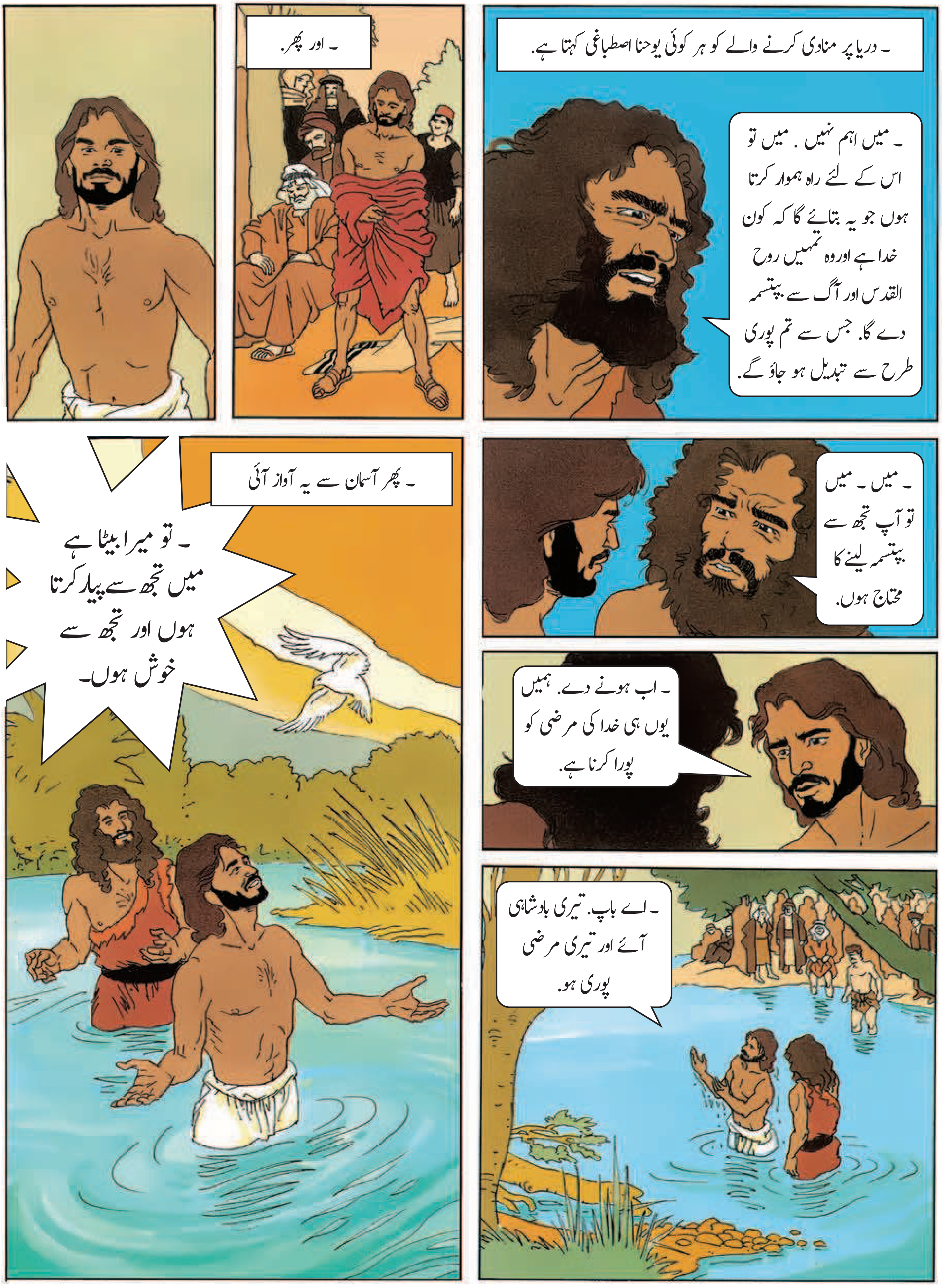
۔ دریا پر منادی کرنے والے کو ہر کوئی یوحنا اصطباغی کہتا ہے.
۔ میں اہم نہیں . میں تو اس کے لئے راہ ہموار کرتا ہوں جو یہ بتائے گا کہ کون خدا ہے اور وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا. جس سے تم پوری طرح سے تبدیل ہو جاؤ گے.
۔ اور پھر.
۔ میں ۔ میں تو آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں.
۔ اب ہونے دے. ہمیں یوں ہی خدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے.
۔ اے باپ. تیری بادشاہی آئے اور تیری مرضی پوری ہو.
۔ پھر آسمان سے یہ آواز آئی
۔ تو میرا بیٹا ہے میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تجھ سے خوش ہوں۔

۔ اسرائیل میں یہودی خود کو مظلوم اور بے یار و مدد گار سمجھتے اور اس وقت کے انتظار میں ہیں کہ کب ان کا نجات دہندہ مسیحا آئے گا جس کی آمد کے بارے میں یہودیوں کی مقدس کتابوں میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں کہ مسیحا آکر خدا کے انصاف اور فتح کا اعلان کرے گا.
۔ کفرنحوم.
۔ ناصرت.
۔ قانا.
۔ گلیلی.
۔ اردن.
۔ یروشلیم.
۔ یہودیہ .
۔ یہ زمانۂ ابتدا سے ہے کہ یوحنا اصطباغی بنی اسرائیل کو مسیحا کی آمد کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اس وقت اسرائیل بہت بڑی رومی حکومت کا ایک چھوٹا سا حصہ تھا۔
۔ دریائے یردن پر یوحنا اصطباغی یسوع مسیح کی نشاندہی کرتا ہے.
۔ دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اٹھا لے جاتا ہے.
۔پبتسمہ لینے کے بعد خدا کا روح یسوع کو بیابان میں لے جاتا ہے.
۔ جہاں وہ چالیس دن اور رات کچھ کھائے پیئے بغیر فاقہ اور دعا میں گزارتا ہے تاکہ اپنے کام کے بارے میں اچھی طرح جان سکے.
کامیابی کے لئے یسوع نے خدا کے ارادے کو دنیا پر واضح کیا۔ یہ خدا کا منصوبہ ہے کہ لوگوں کو موت کی گرفت سے رہائی ملے۔
۔ ہاں اے باپ میں تیرے کہنے کے مطابق ہی کروں گا۔
۔ یسوع شیطان کو جو نادیدنی قوت، تاریکی، اور موت کے ذریعے دنیا پر حکمران ہے پوری طرح سے مات دیتا ہے.

۔ لیکن شیطان جو کہ اس (یسوع) کا مخالف ہے اس کوشش میں رہتا ہے کہ یسوع کے خیالات کو منتشر کر کے خدا کے مشن سے دور رکھے۔
۔ اگر تو خد کا بیٹا ہے تو کہہ کہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔
۔ نہیں یہ کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔
۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تیئں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔
۔ یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔
۔ اگر تو سچ میں مجھے جھک کر سجدہ کرے تو میں زمین کا سب اختیار تجھے دے دوں گا۔
۔ اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔
۔ پھر ابلیس یسوع کے پاس سے چلا گیا اور فرشتے اس کی خدمت کرنے لگے۔
پھر یسوع روح پاک کی قوت سے معمور ہو کر اپنے آبائی علاقے گلیل کو لوٹا۔ اور اس کی شہرت سارے گرد و نواح میں پھیل گئی۔
یسوع جہاں بھی جاتا لوگ اس کے پیچھے ہو لیتے۔ اس لئے کہ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یسوع ہی وہ مسیحا ہے جس کی بشارت نبیوں کے پاک صحائف میں موجود ہے۔

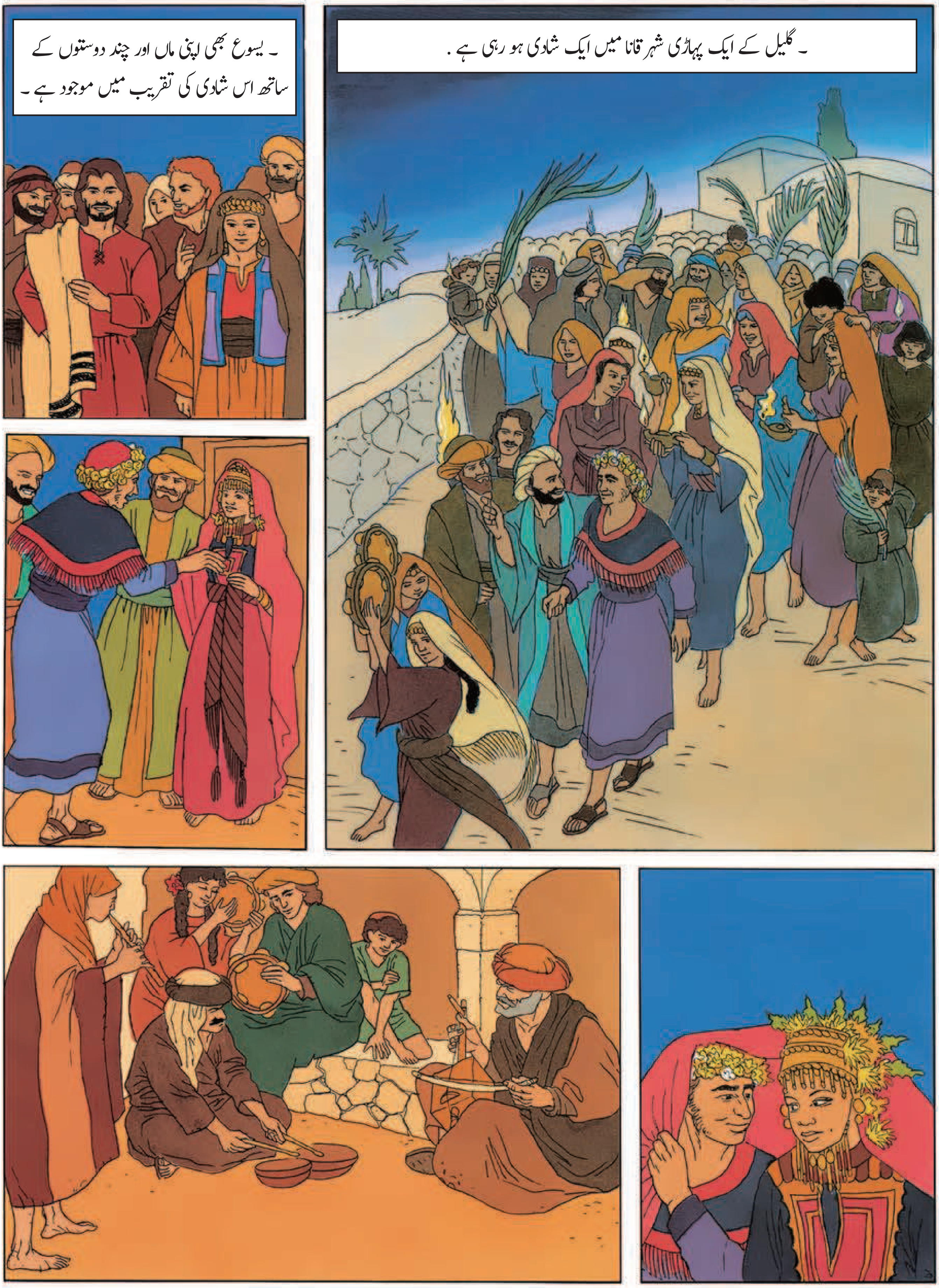
۔ گلیل کے ایک پہاڑی شہر قانا میں ایک شادی ہو رہی ہے ۔
۔ یسوع بھی اپنی ماں اور چند دوستوں کے ساتھ اس شادی کی تقریب میں موجود ہے ۔

۔ لیکن شادی کے تقریب کے درمیان ہی.
۔ کیا مسلہ ہوا ہے؟ مے ختم ہو گئی ہے.
۔ جیسا یسوع تم سے کہے ویسا ہی کرتے جاو.
۔ ان بڑے مٹکوں کو پانی سے بھر دو. اور میر مجلس کو چکھاؤ.
۔ ؟
۔ پانی؟! لیکن یہ تو مے ہے اور کیا خوب ہے.
۔ اسے چکھ کر دیکھو۔ تم نے عمدہ ترین مے آخر کے لئے سنبھال کے رکھ چھوڑی.
۔ کیا خوب ہے۔ اس سے پہلے میں نے کسی شادی کی ایسی عالیشان تقریب میں شرکت نہیں کی. پانی مے بنا اور عمدہ ترین مے بنا
یہ یسوع ناصری کا معجزہ تھا۔
۔ وہ کون ہے؟

۔ کفرنحوم! گلیل کی جھیل کے پاس ماہی گیروں کا ایک مشہور گاؤں ہے جہاں سے یسوع نے خدا کی بادشاہی کے بارے میں اعلانیہ منادی کرنا شروع کی۔
۔ اور یہاں ہی یسوع نے اپنے پہلے شاگردوں کو چنا۔
۔ پطرس! سنو کشتی کو جھیل میں گہرے پانی کی طرف لے چلو اور وہاں جال ڈالو۔
۔ مالک! ہم نے رات بھر یہاں محنت کی مگر کچھ ہاتھ نہ آیا۔
لیکن اگر آپ کا حکم ہے تو ٹھیک ہے۔
۔ کیا!! مجھے یقین نہیں آ رہا۔

۔ یعقوب! یوحنا! اس طرف آو دیکھو یہ شکار ہمارے عمر بھر کے لئے ہے۔
۔ اے خداوند میرے پاس سے چلا جا میں ایک گنہگار شخص ہوں۔
۔ خوف نہ کر پطرس!
۔ آؤ اور میرے پیچھے چلو میں تم کو آدم گیر بناوں گا۔
میرے پیچھے ہو لو

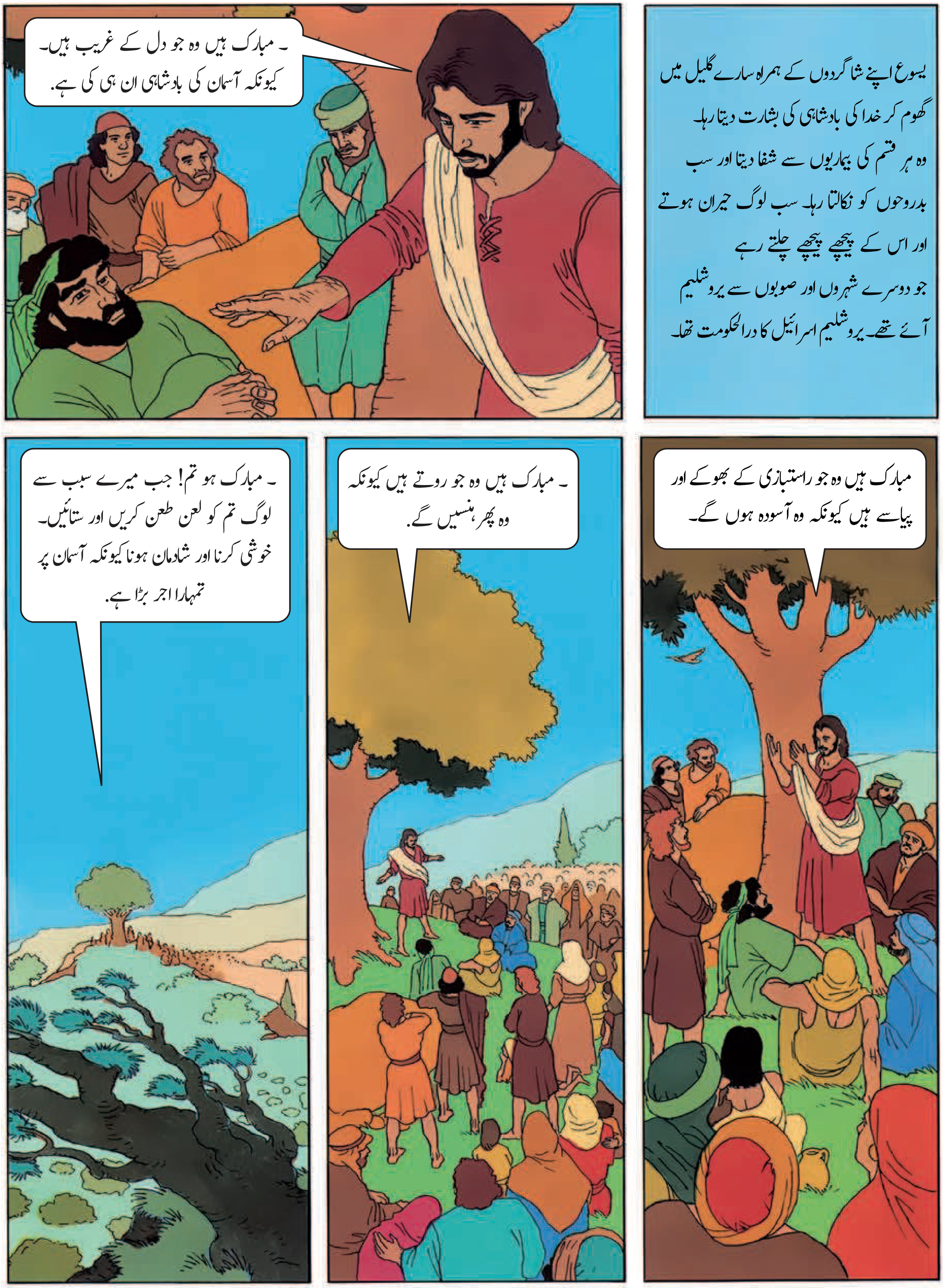
یسوع اپنے شاگردوں کے ہمراہ سارے گلیل میں
گھوم کر خدا کی بادشاہی کی بشارت دیتا رہا۔
وہ ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دیتا اور سب
بدروحوں کو نکالتا رہا۔ سب لوگ حیران ہوتے
اور اس کے پیچھے پیچھے چلتے رہے
جو دوسرے شہروں اور صوبوں سے یروشلیم
آئے تھے۔ یروشلیم اسرائیل کا دارالحکومت تھا۔
۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں۔
کیونکہ آسمان کی بادشاہی ان ہی کی ہے۔
مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور
پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔
۔ مبارک ہیں وہ جو روتے ہیں کیونکہ
وہ پھر ہنسیں گے۔
۔ مبارک ہو تم! جب میرے سبب سے
لوگ تم کو لعن طعن کریں اور ستائیں۔
خوشی کرنا اور شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر
تمہارا اجر بڑا ہے۔

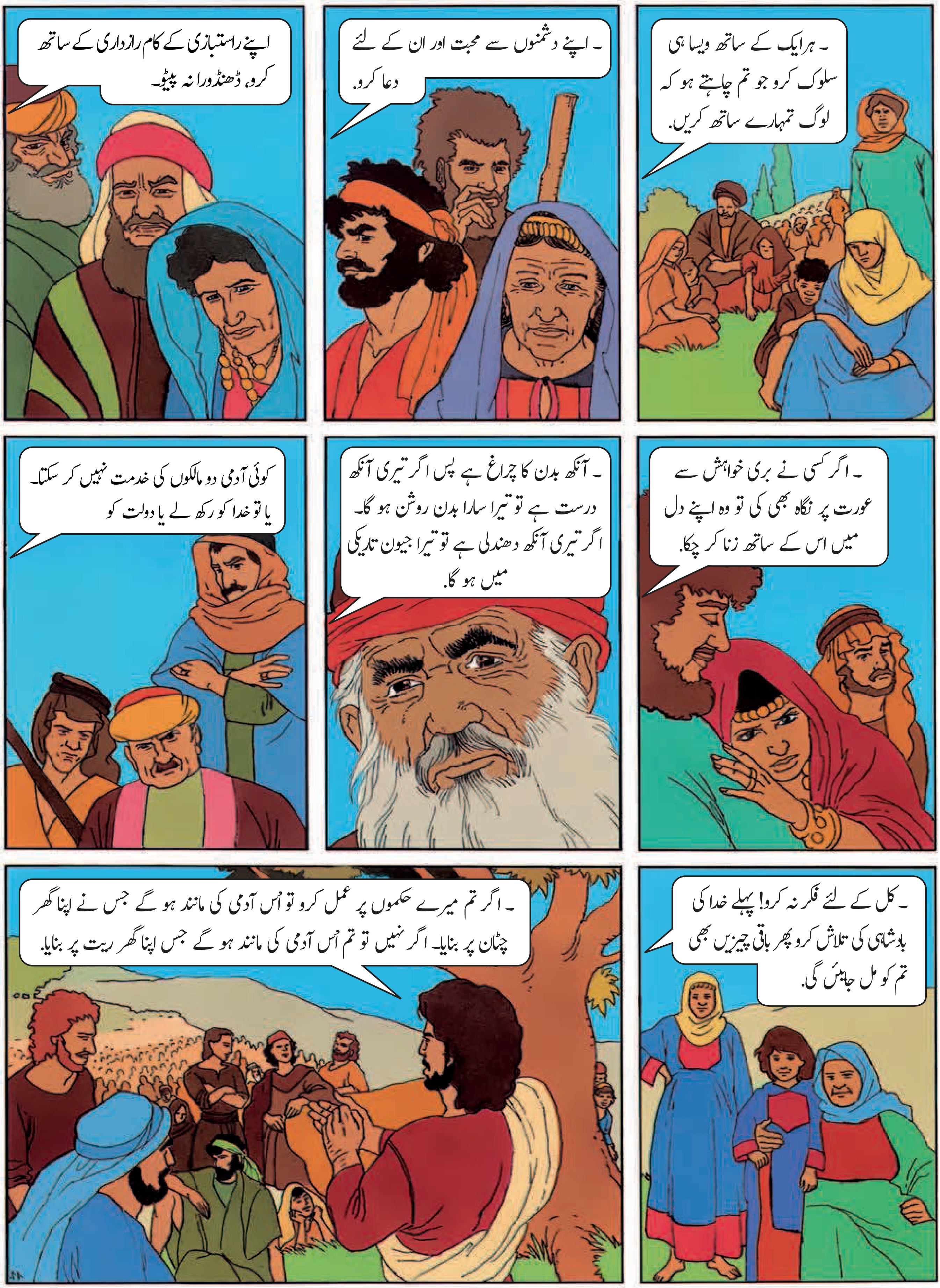

۔ ہر ایک کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں۔
۔ اپنے دشمنوں سے محبت اور ان کے لئے دعا کرو۔
اپنے راستبازی کے کام رازداری کے ساتھ کرو، ڈھنڈورا نہ پیٹو۔
۔ اگر کسی نے بری خواہش سے عورت پر نگاہ بھی کی تو وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا۔
۔ آنکھ بدن کا چراغ ہے پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہو گا۔ اگر تیری آنکھ دھندلی ہے تو تیرا جیون تاریکی میں ہو گا۔
کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ یا تو خدا کو رکھ لے یا دولت کو
۔ کل کے لئے فکر نہ کرو! پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کرو پھر باقی چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔
۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو اُس آدمی کی مانند ہو گے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔ اگر نہیں تو تم اُس آدمی کی مانند ہو گے جس اپنا گھر ریت پر بنایا۔

۔ ایک دن جب یسوع کفرنحوم کے ایک گھر میں تھا تو لوگ بھیڑ کی صورت میں اس کے گرد جمع تھے۔
۔ ہم کبھی وہاں تک نہیں پہنچ پائیں گے۔
۔ یہ صرف چھت کے راستے ہی سے ممکن ہے۔
۔ وہاں اوپر کیا ہو رہا ہے۔
۔ رہنے دو! ان دوستوں کا ایمان بہت بڑا ہے۔
۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔
۔سنا تم نے؟ وہ ایسا کیسے کہہ سکتا ہے؟
۔ وہ خدا کا مذاق اڑا رہا ہے۔
۔ صرف خدا ہی کسی کو اس کے گناہوں سے نجات دے سکتا ہے۔
۔ کیا کسی مفلوج سے یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اٹھ کھڑا ہو۔
۔ مسیحا کو گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے۔ لیکن میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اپنی چارپائی اٹھا اور چل جا۔

۔ وہ چل رہا ہے۔
۔ جی ہاں میں چل سکتا ہوں۔
۔ ناقابلِ یقین!
۔ لیکن سب لوگ یسوع کے کاموں سے خوش نہیں ہوتے تھے۔ مذہبی رہنما نظر رکھتے تھے کہ کیا یسوع سبت کے بارے میں حکموں کو مانتا ہے یا نہیں۔ اسرائیل میں اس دن (سبت کے دن) کوئی بھی کام کرنا سختی سے منع ہے۔
۔ یہ آدمی جس کا ہاتھ سوکھ گیا ہے! کیا اسے سبت کے دن شفا دینا روا ہے یا نہیں؟
۔ اپنا ہاتھ آگے بڑھا۔
۔ واہ ! میں تو شفا پا گیا۔
۔ ہمیں اس یسوع سے پیچھا چھڑانا ہی ہو گا۔
۔ اب یروشلم کے تمام راہنماؤں کو ضرور بتانا ہو گا کہ یہ قوم کو گمراہ کر رہا ہے۔

۔ یسوع شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہو کر گلیل کی جھیل کے پار چلا گیا۔
استاد محترم ہماری مدد فرمائیے۔ ہم مر جائیں گے
۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ تمہارا ایمان کہاں گیا؟

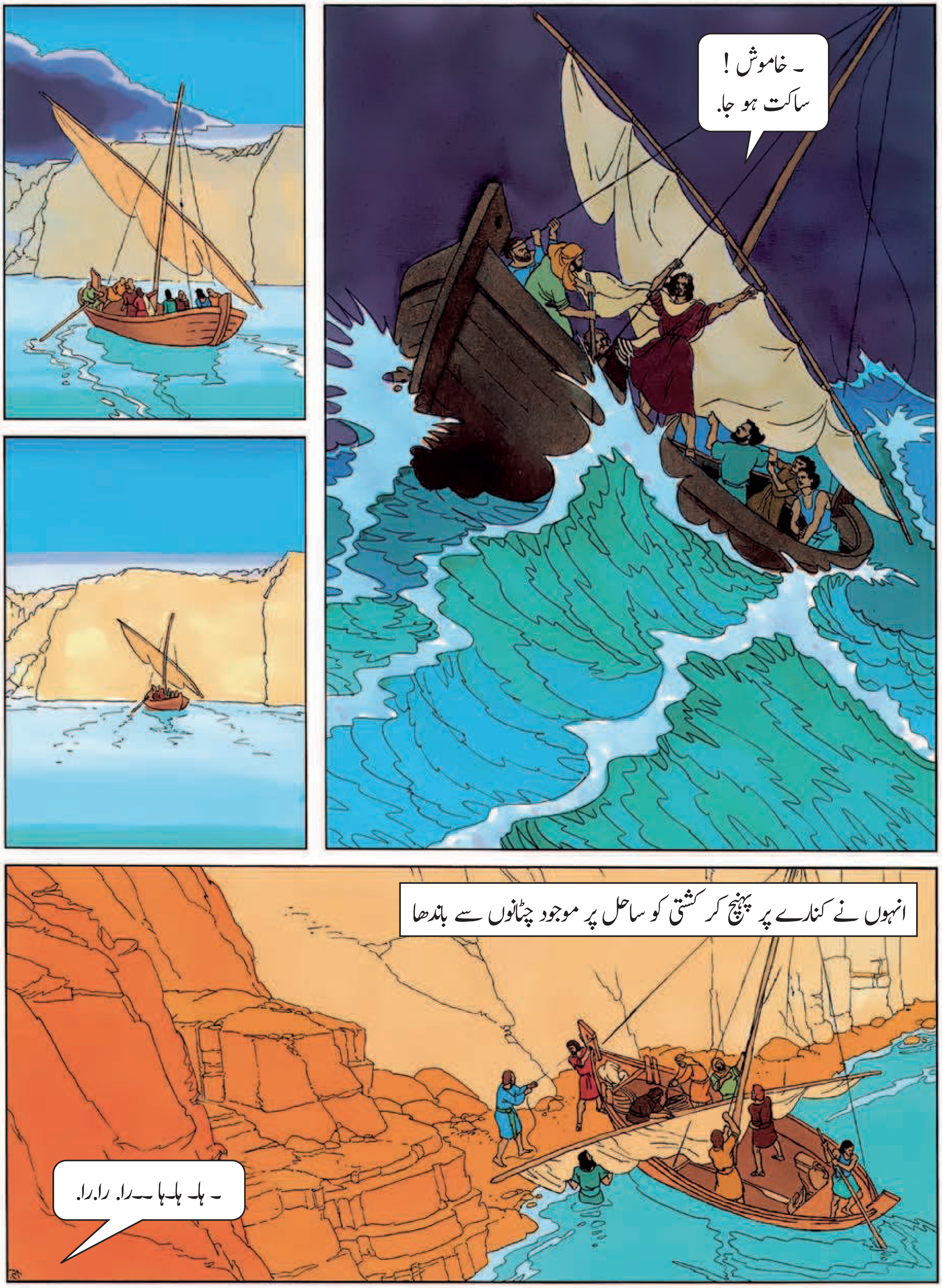
۔ خاموش !
ساکت ہو جا۔
انہوں نے کنارے پر پہنچ کر کشتی کو ساحل پر موجود چٹانوں سے باندھا
۔ ہا۔ ہا۔ہا ۔۔را۔ را۔را۔

۔ایک بدروح گرفتہ شخص جو پہاڑوں میں رہتا.
۔ وہ آ رہا ہے.
۔ اوہ ۔ اوہ ۔ آخ ۔ آخ
۔ اچھا۔ اچھا ۔ یسوع.
۔ اے بدروح اس میں سے نکل جا۔ اسے چھوڑ دے
۔ اے خدا کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟
۔ تیرا نام کیا ہے؟
۔ لشکر! کیونکہ ہم بہت سے ہیں.
۔ ہمیں ان سوروں میں جانے دے.
۔ جاو.

ـ ؟
ـ میں بالکل تندرست ہو گیا ہوں.
ـ جاؤ! ہمیں چھوڑ دو.
ـ کیا میں آپ کے ساتھ آ سکتا ہوں؟
نہیں، تم یہیں ٹھہرو اور سب کو شہادت دو کہ خدا نے تمہیں کیسے شفا بخشی ہے

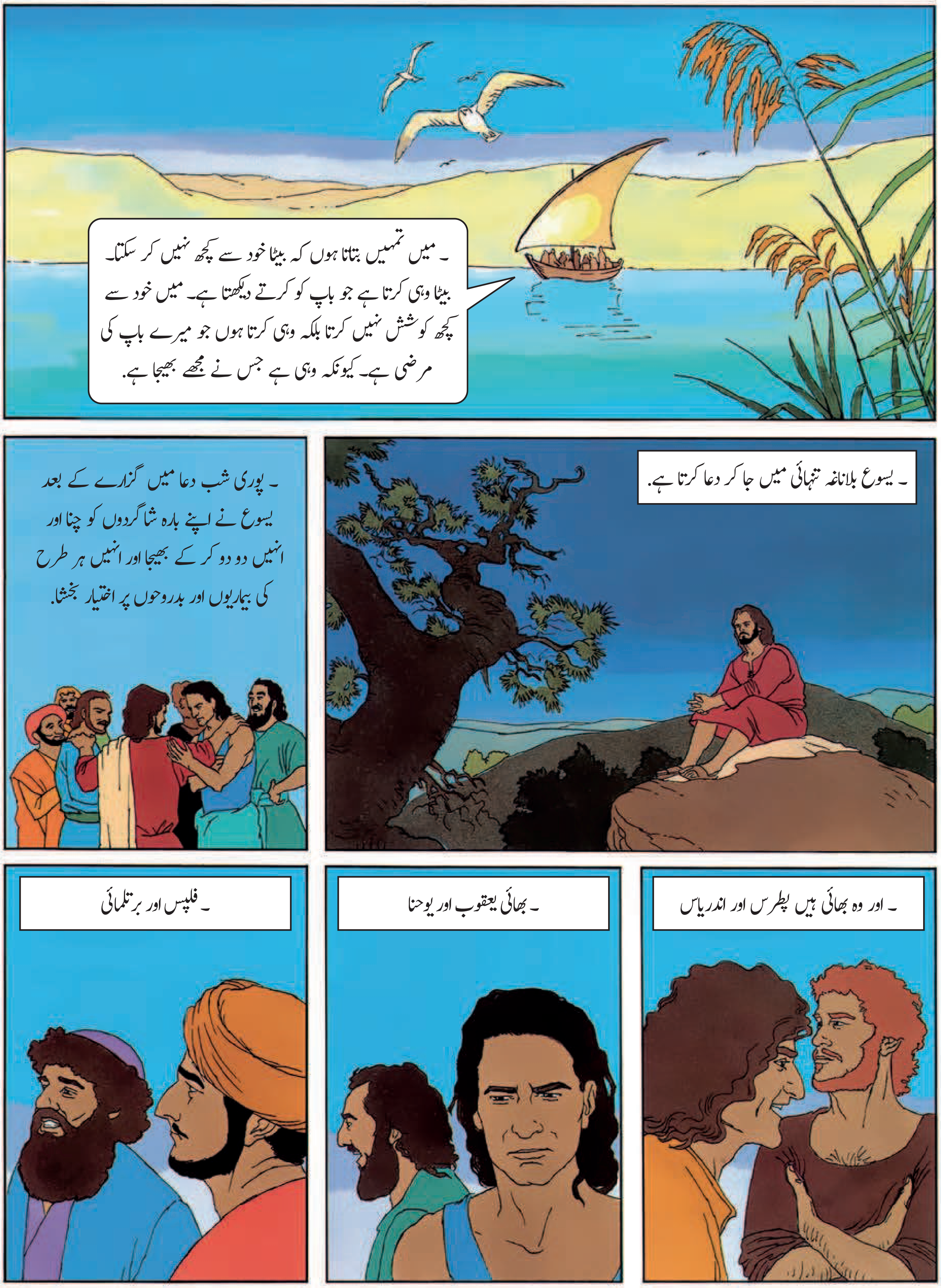
۔ میں تمھیں بتاتا ہوں کہ بیٹا خود سے کچھ نہیں کر سکتا۔ بیٹا وہی کرتا ہے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ میں خود سے کچھ کوشش نہیں کرتا بلکہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کی مرضی ہے۔ کیونکہ وہی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
۔ یسوع بلاناغہ تنہائی میں جا کر دعا کرتا ہے۔
۔ پوری شب دعا میں گزارے کے بعد یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو چنا اور انہیں دو دو کر کے بھیجا اور انہیں ہر طرح کی بیماریوں اور بدروحوں پر اختیار بخشا.
۔ اور وہ بھائی ہیں پطرس اور اندریاس
۔ بھائی یعقوب اور یوحنا
۔ فلپس اور برتلمائی

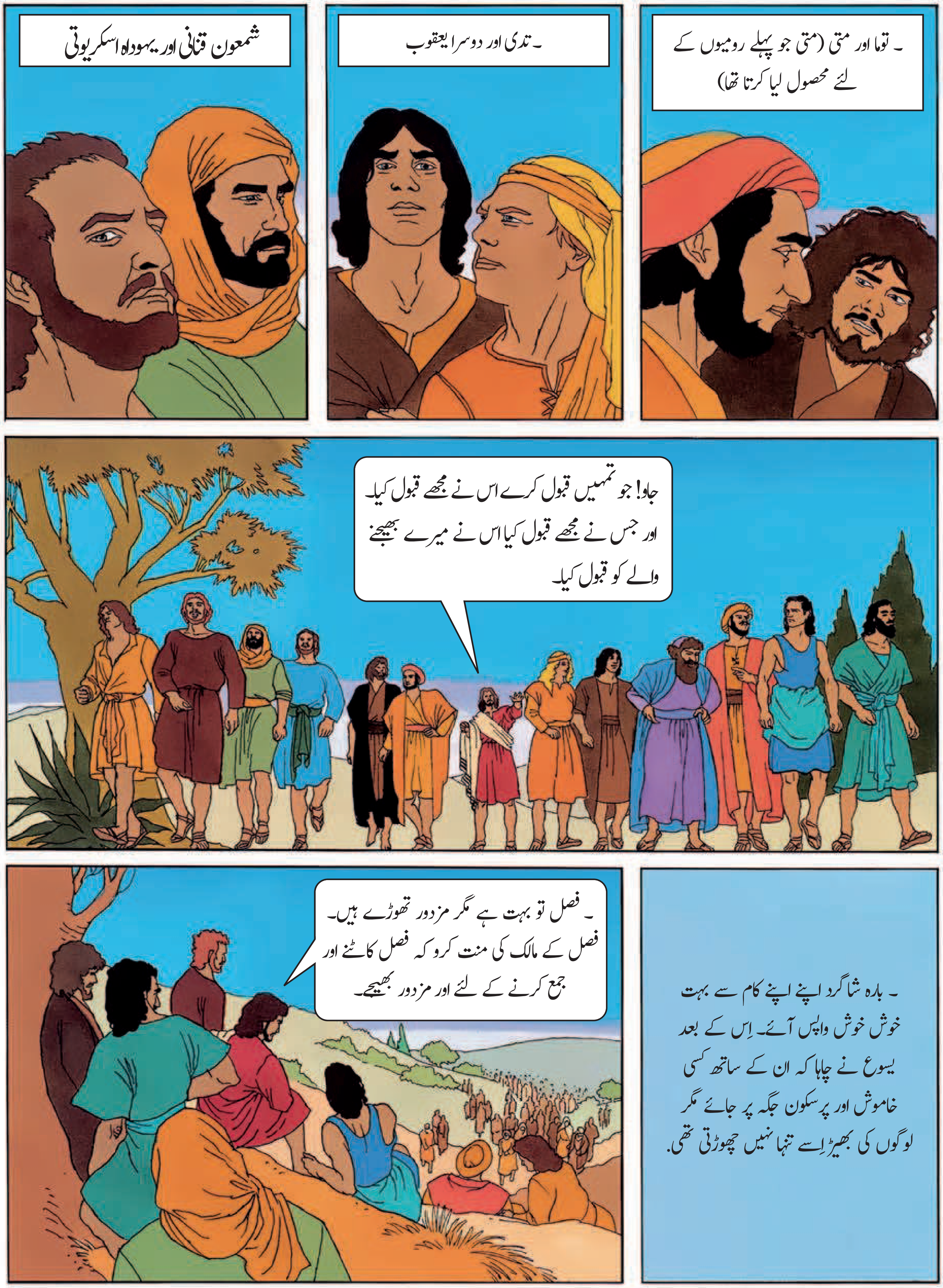
۔ توما اور متی (متی جو پہلے رومیوں کے لئے محصول لیا کرتا تھا)
۔ تدی اور دوسرا یعقوب
شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی
جاو! جو تمہیں قبول کرے اس نے مجھے قبول کیا۔ اور جس نے مجھے قبول کیا اس نے میرے بھیجنے والے کو قبول کیا۔
۔ بارہ شاگرد اپنے کام سے بہت خوش خوش واپس آئے۔ اِس کے بعد یسوع نے چاہا کہ ان کے ساتھ کسی خاموش اور پرسکون جگہ پر جائے مگر لوگوں کی بھیڑ اِسے تنہا نہیں چھوڑتی تھی.
۔ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔ فصل کے مالک کی منت کرو کہ فصل کاٹنے اور جمع کرنے کے لئے اور مزدور بھیجے۔

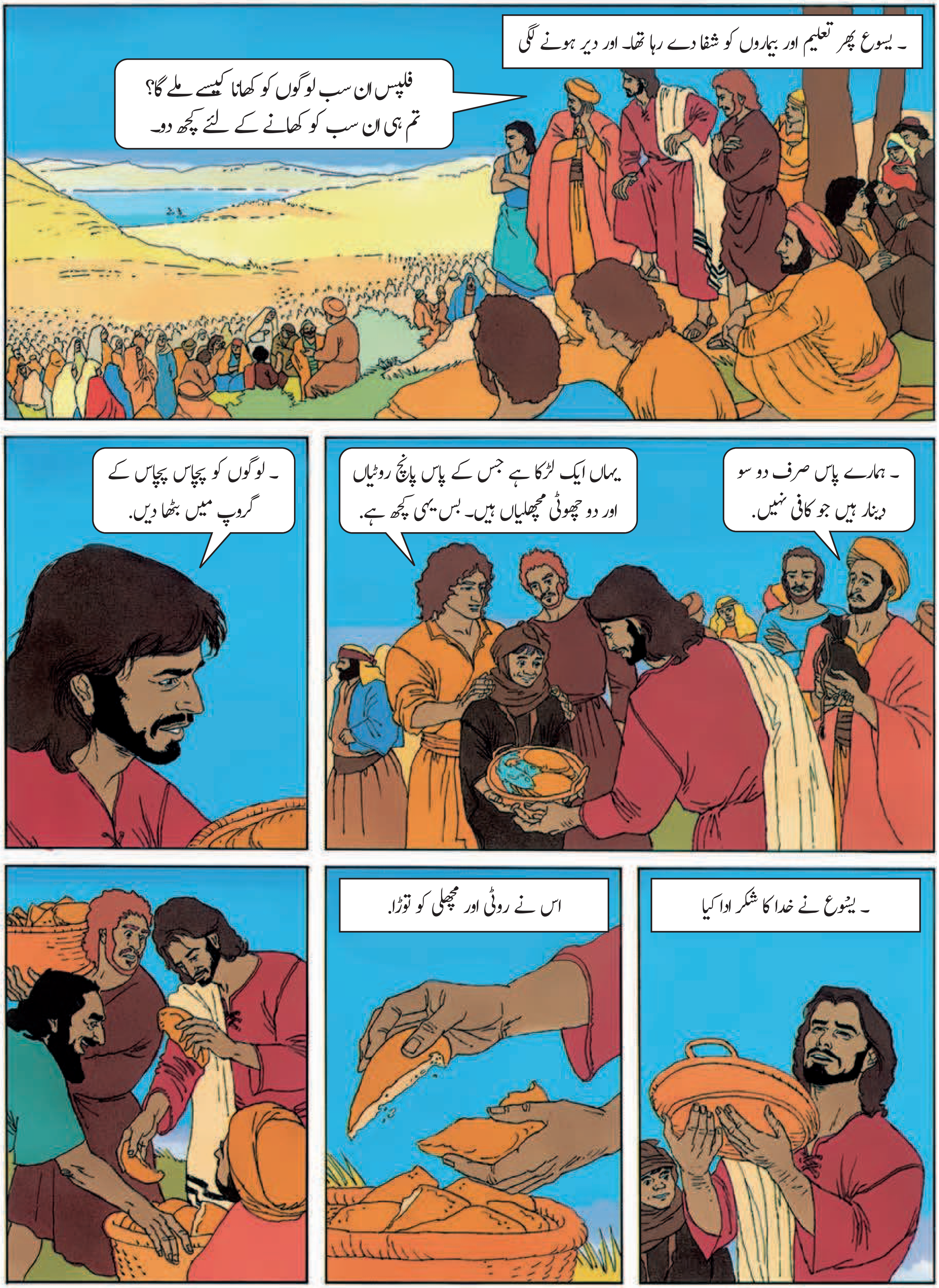
۔ یسوع پھر تعلیم اور بیماروں کو شفا دے رہا تھا۔ اور دیر ہونے لگی
فلپس ان سب لوگوں کو کھانا کیسے ملے گا؟
تم ہی ان سب کو کھانے کے لئے کچھ دو۔
۔ ہمارے پاس صرف دو سو
دینار ہیں جو کافی نہیں.
یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس پانچ روٹیاں
اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ بس یہی کچھ ہے.
۔ لوگوں کو پچاس پچاس کے
گروپ میں بٹھا دیں.
۔ یسوع نے خدا کا شکر ادا کیا
اس نے روٹی اور مچھلی کو توڑا.

یسوع نے کھانے کو ایسی برکت دی کہ اس سے ہزاروں لوگوں کا پیٹ بھر گیا۔
۔ ہمیں اسے بادشاہ بنالینا چاہیئے۔
۔ سچ میں یہ وہی مسیح ہے جو آنے والا تھا۔
۔ یہ دیکھو بارہ ٹوکریاں باقی بچ گئی ہیں۔
۔ اب وقت ہوگیا ہے کہ لوگوں کو گھر بھیجیں۔ تم کشتی لے کر جھیل کے اس پار جاو۔ میں یہاں پہاڑ ہر دعا کرنے کے لئے ٹھہروں گا۔

۔ اسی شب۔۔
۔ ہائے یہ تو کوئی بدروح ہے.
۔ خوفزدہ نہ ہو! میں ہی ہوں.
۔ خداوند! اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آوں.
۔ پطرس! آجا.
۔ خدوند مجھے بچا لے۔
پطرس، تونے کیوں شک کیا ؟

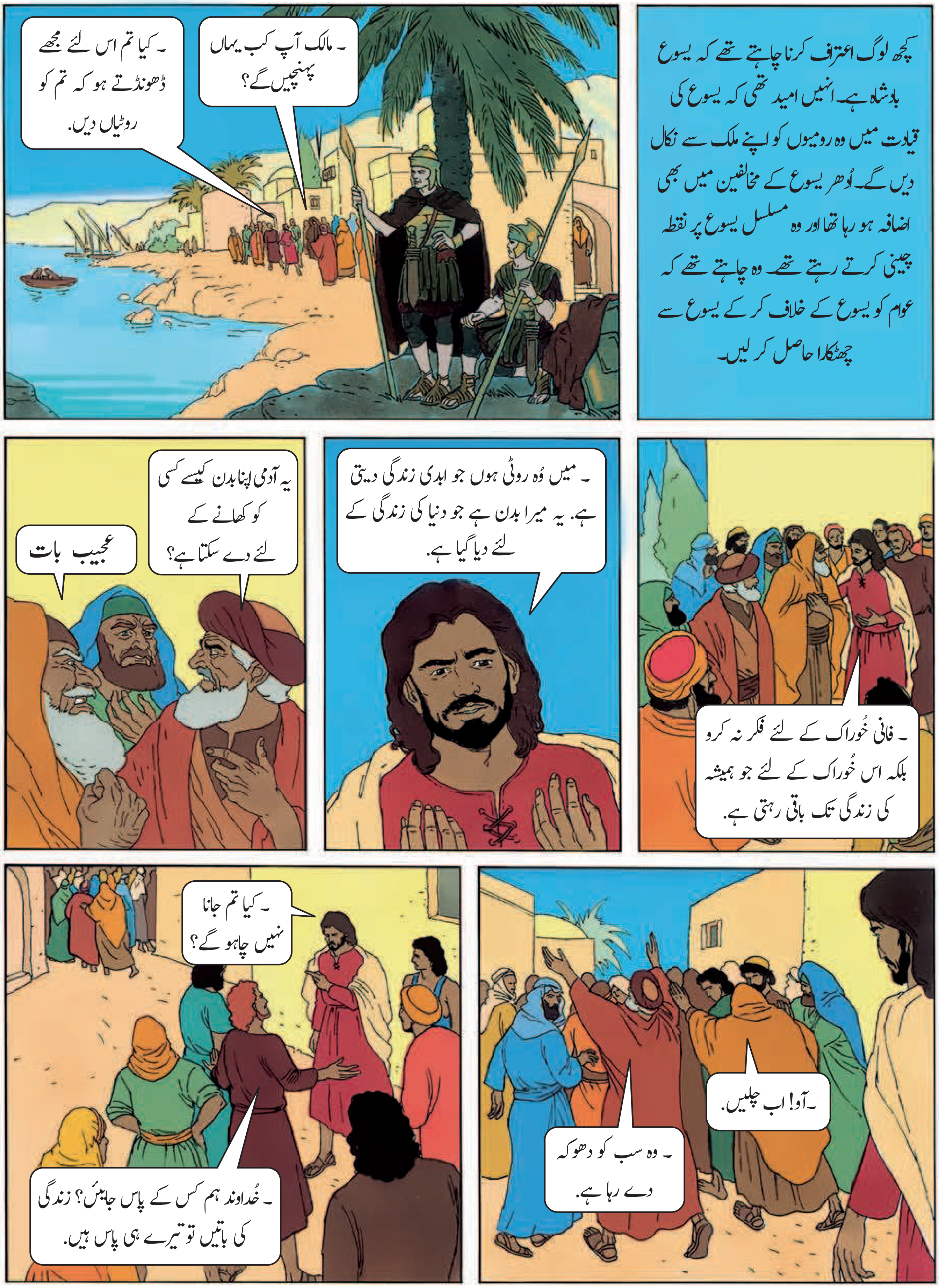
کچھ لوگ اعتراف کرنا چاہتے تھے کہ یسوع بادشاہ ہے۔ انہیں امید تھی کہ یسوع کی قیادت میں وہ رومیوں کو اپنے ملک سے نکال دیں گے۔ اُدھر یسوع کے مخالفین میں بھی اضافہ ہو رہا تھا اور وہ مسلسل یسوع پر نقطہ چینی کرتے رہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ عوام کو یسوع کے خلاف کر کے یسوع سے چھٹکارا حاصل کر لیں۔
۔ مالک آپ کب یہاں پہنچیں گے؟
۔ کیا تم اس لئے مجھے ڈھونڈتے ہو کہ تم کو روٹیاں دیں۔
۔ فانی خُوراک کے لئے فکر نہ کرو بلکہ اس خُوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے۔
۔ میں وُہ روٹی ہوں جو ابدی زندگی دیتی ہے۔ یہ میرا بدن ہے جو دنیا کی زندگی کے لئے دیا گیا ہے۔
یہ آدمی اپنا بدن کیسے کسی کو کھانے کے لئے دے سکتا ہے؟
عجیب بات
۔آو! اب چلیں۔
۔ وہ سب کو دھوکہ دے رہا ہے۔
۔ کیا تم جانا نہیں چاہو گے؟
۔ خُداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

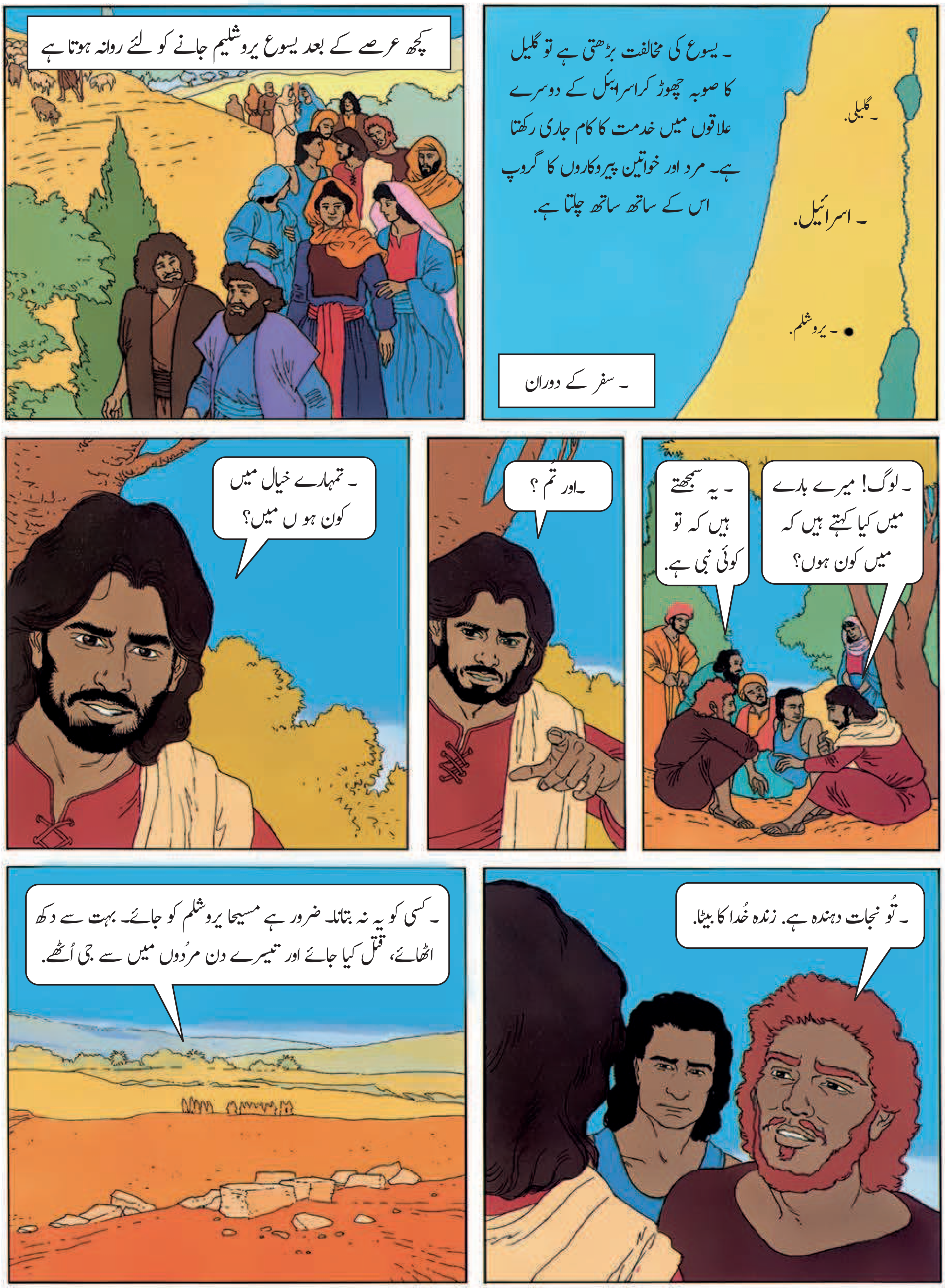

۔ یسوع کی مخالفت بڑھتی ہے تو گلیل کا صوبہ چھوڑ کر اسرائیل کے دوسرے علاقوں میں خدمت کا کام جاری رکھتا ہے۔ مرد اور خواتین پیروکاروں کا گروپ اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔
۔ گلیلی.
۔ اسرائیل.
۔ یروشلم.
۔ سفر کے دوران
کچھ عرصے کے بعد یسوع یروشلیم جانے کو لئے روانہ ہوتا ہے
۔ لوگ! میرے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟
۔ یہ سمجھتے ہیں کہ تو کوئی نبی ہے.
۔اور تُم ؟
۔ تمہارے خیال میں کون ہو ں میں؟
۔ تُو نجات دہندہ ہے. زندہ خُدا کا بیٹا.
۔ کسی کو یہ نہ بتانا۔ ضرور ہے مسیحا یروشلم کو جائے۔ بہت سے دکھ اٹھائے، قتل کیا جائے اور تیسرے دن مرُدوں میں سے جی اُٹھے.

یروشلیم شہر کے باہر اکثر مجرموں کو سزائے موت دی جاتی تھی۔ انہیں مصلوب کیا جاتا تھا۔
رومی حکومت کی طرف سے موت کی سزا کا یہ ظالمانہ طریقہ تھا۔
۔ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے.
۔ جو کوئی اپنی جان بچائے گا وہ اُسے کھوئے گا۔ لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان گنوائے گا وہ اسے پا لے گا.
۔ تُم سب قطعی طور پر یہ جان رکھو کہ خُدا ایک ہی ہے.
۔ اہم بات یہ ہے کہ تُم ہر چیز سے بڑھ کر اپنے خُدا سے محبت رکھو۔ اور یہ بھی کہ اوروں سے ویسے ہی پیار کرو جیسا اپنے آپ سے کرتے ہو.

۔ اُس وقت اسرائیل کے ملک میں کوڑھیوں کے لئے الگ گاؤں ہوا کرتے تھے کوڑھ جلد کی ایک خطرناک بیماری
ہے۔ جو اس مرض میں مبتلا ہو جاتے انہیں صحت مند لوگوں کے ساتھ میل جول کی اجازت نہ ہوتی تھی۔
۔ کوڑھی جب بھی کہیں جاتے تو چیخ چیخ کر
باقی لوگوں کو اپنی آمد سے خبردار کرتے.
۔ کوڑھی !
کوڑھی ۔ ناپاک.
۔ اے یسوع ۔ اے مالک۔ ہم پر ترس کھا.

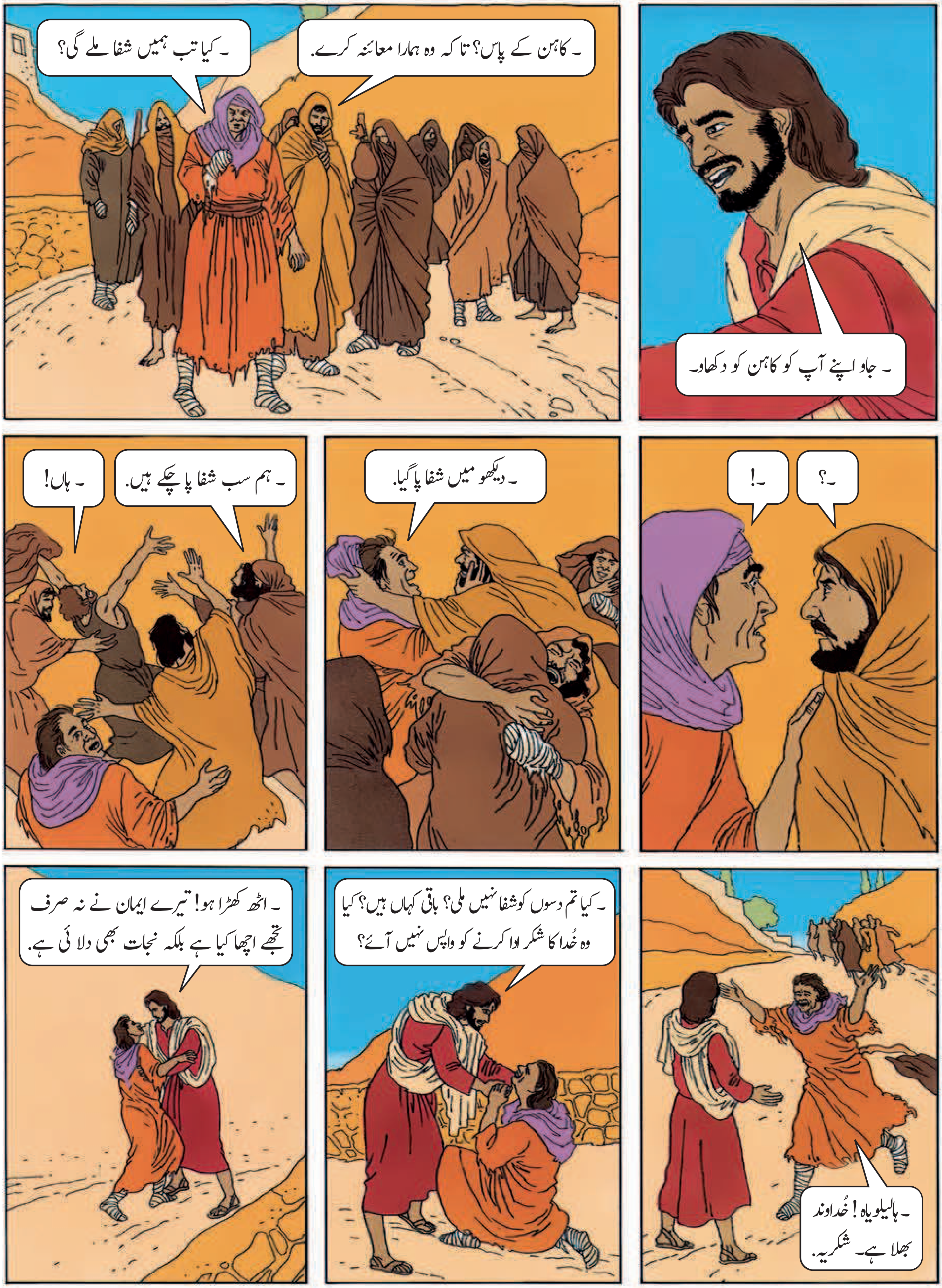
۔ جاو اپنے آپ کو کاہن کو دکھاو۔
۔ کاہن کے پاس؟ تا کہ وہ ہمارا معائنہ کرے۔
۔ کیا تب ہمیں شفا ملے گی؟
۔؟
۔!
۔ دیکھو میں شفا پا گیا.
۔ ہم سب شفا پا چکے ہیں.
۔ ہاں!
۔ ہالیلویاہ! خُداوند بھلا ہے۔ شکریہ.
۔ کیا تم دسوں کوشفا نہیں ملی؟ باقی کہاں ہیں؟ کیا وہ خُدا کا شکر ادا کرنے کو واپس نہیں آئے؟
۔ اٹھ کھڑا ہو! تیرے ایمان نے نہ صرف تجھے اچھا کیا ہے بلکہ نجات بھی دلا ئی ہے.

یروشلیم میں یہودی قوم کے سرداروں نے یسوع مسیح کی جاسوسی کے لئے اپنے کارندوں کو بھیجا۔ وہ سفر کے دوران یسوع پر نظر رکھتے۔ یہ سب لوگ یسوع کے بشارت کے کام کی وجہ سے یسوع کے مخالف تھے۔
۔ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتاہے جو برے سمجھے جاتے ہیں جیسا کہ کسبیاں اور محصول لینے والے جو رومیوں کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں۔
۔ مسیحا اِس لئے آیا کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور انُہیں بچائے۔
۔ چونکہ یسوع سبت کے دن شفا دیتا جب کہ اس دن میں کوئی کام کرنے کی اجازت نہ ہے۔
۔ تندرست ہو جا۔
۔ اور بچے تو اُس کی خاص توجہ حاصل کرتے۔
۔ بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔

یسوع کو بیت عنیاہ میں بلایا گیا۔ یہ گاؤں یروشلیم سے زیادہ دور نہیں تھا۔ لعزر بیمار تھا۔ لعزر یسوع کا دوست تھا اور مریم اور مارتھا لعزر کی بہنیں تھیں۔ یسوع کو بیت عنیاہ پہنچنے پر پتہ چلا کہ لعزر کو دفن کئے ہوئے چار دن ہو چکے ہیں
۔ خُداوند
۔ خُداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔
۔ تیرا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا۔ مارتھا!
۔ ہاں میں جانتی ہوں وہ قیامت میں آخری روز پھر جی اُٹھے گا۔
۔ قیامت اور زندگی میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ جیتا رہے گا۔ کیا تُو اس بات پر ایمان رکھتی ہے مریم؟
۔ ہاں خداوند! میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو ہی وہ نجات دہندہ ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ جو دنیا میں آنے کو تھا تُو خُدا کا بیٹا ہے۔
۔ تُم نے اُسے کہاں دفن کیا ہے؟
۔ آ کر دیکھ لے خُداوند!

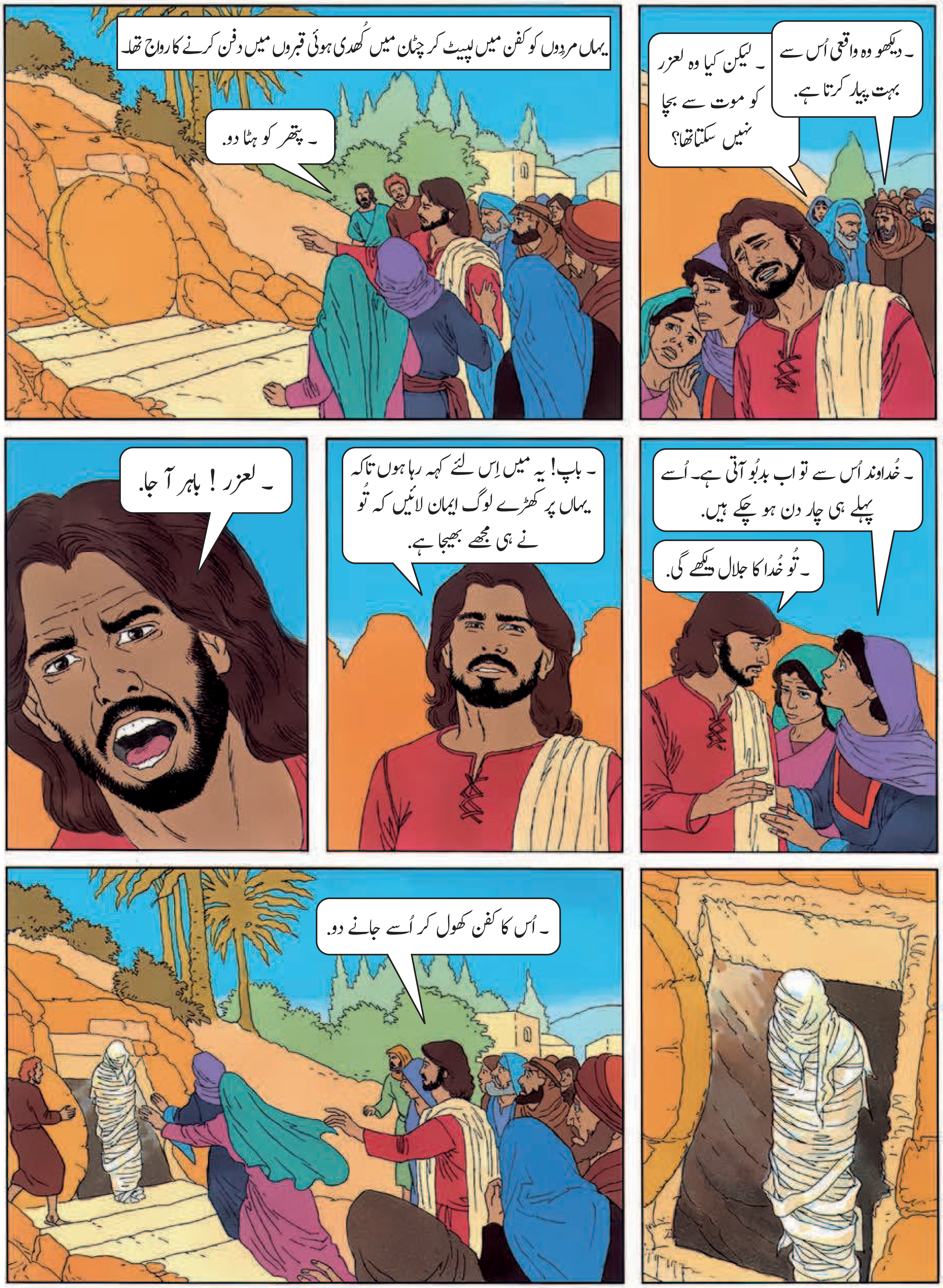

- دیکھو وہ واقعی اُس سے بہت پیار کرتا ہے۔
- لیکن کیا وہ لعزر کو موت سے بچا نہیں سکتا تھا؟
یہاں مردوں کو کفن میں لپیٹ کر چٹان میں کُھدی ہوئی قبروں میں دفن کرنے کا رواج تھا۔
- پتھر کو ہٹا دو۔
- خُداوند اُس سے تو اب بدبُو آتی ہے۔ اُسے پہلے ہی چار دن ہو چکے ہیں۔
- تُو خُدا کا جلال دیکھے گی۔
- باپ! یہ میں اِس لئے کہہ رہا ہوں تاکہ یہاں پر کھڑے لوگ ایمان لائیں کہ تُو نے ہی مجھے بھیجا ہے۔
- لعزر! باہر آ جا۔
- اُس کا کفن کھول کر اُسے جانے دو۔

۔ یروشلم میں با اختیار افراد یسوع اور اُس کے پیروکاروں کے متعلق زیادہ فکر مند ہونے لگے۔
۔ اگر ہم ایسا ہی چلنے دیں تو رومی ضرور کوئی کاروائی کریں گے۔
۔ وہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے۔
۔ وہ ہماری ہیکل اور قوم دونوں کو برباد کر دیں گے۔
۔ اپنی سمجھداری سے کام لو. ساری قوم کے لئے ایک آدمی کا مارا جانا بہتر ہے بجائے اس کے کہ سارا ملک ہی تباہ و برباد ہو۔
۔ اس لئے ضرور ہے کہ یسوع کو قتل کیا جائے۔
۔ اسی وقت سے یہودی راہنماموقع تلاش کرنے لگے کہ یسوع کو رومیوں کے حوالہ کر دیں. صرف وہی ہیں جن کو سزائے موت دینے کا اختیار ہے۔

۔ یسوع ابھی بیت عنیاہ میں ہی تھا کہ.........
۔ مریم!
۔ وہ عطر! انتہائی قیمتی ہے.
۔ بہتر ہوتا کہ یہ عطر بیچ کر رقم سب غریبوں کو دے دی جاتی.
۔ اُسے چھوڑ دو یہوداہ. اس نے میرے بدن کو موت کے لئے تیار کیا ہے.

۔ عید فسح قریب ہے. لوگ جوق در جوق یروشلم آ رہے ہیں.

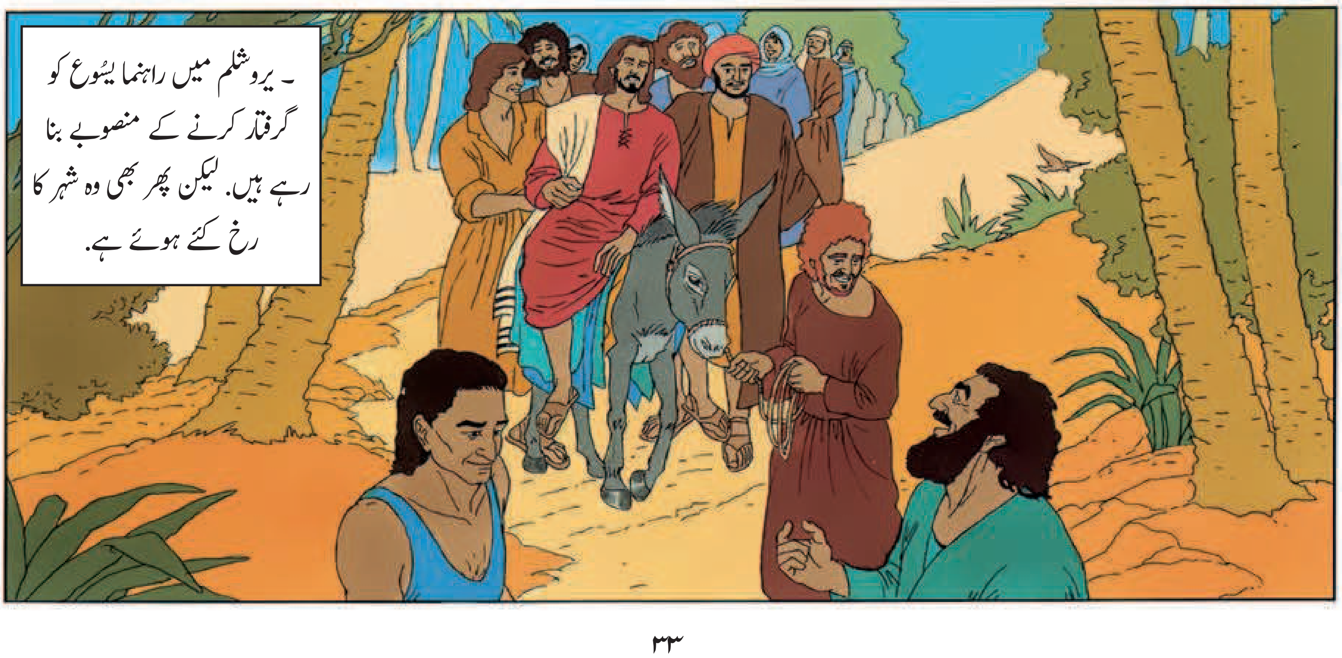
۔ یروشلم میں راہنما یسُوع کو گرفتار کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں. لیکن پھر بھی وہ شہر کا رخ کئے ہوئے ہے.

۔ لوگ خوشی سے اُس کا استقبال کرتے ہیں۔
۔ زندہ باد! وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔
۔ شہنشاہِ اسرائیل! اسرائیل کا بادشاہ
۔ یروشلم کاش تُو جان سکتا کہ سلامتی کیسے حاصل ہوتی ہے۔ لیکن تُو ایسا نہیں چاہتا۔
۔ نعرے!
۔ہوشعناہ..ہوشعناہ
۔ اس طرح تو ہم کچھ نہیں کر سکیں گے۔
۔ ساری دُنیا اُس کی پیروی کرنے لگی ہے۔

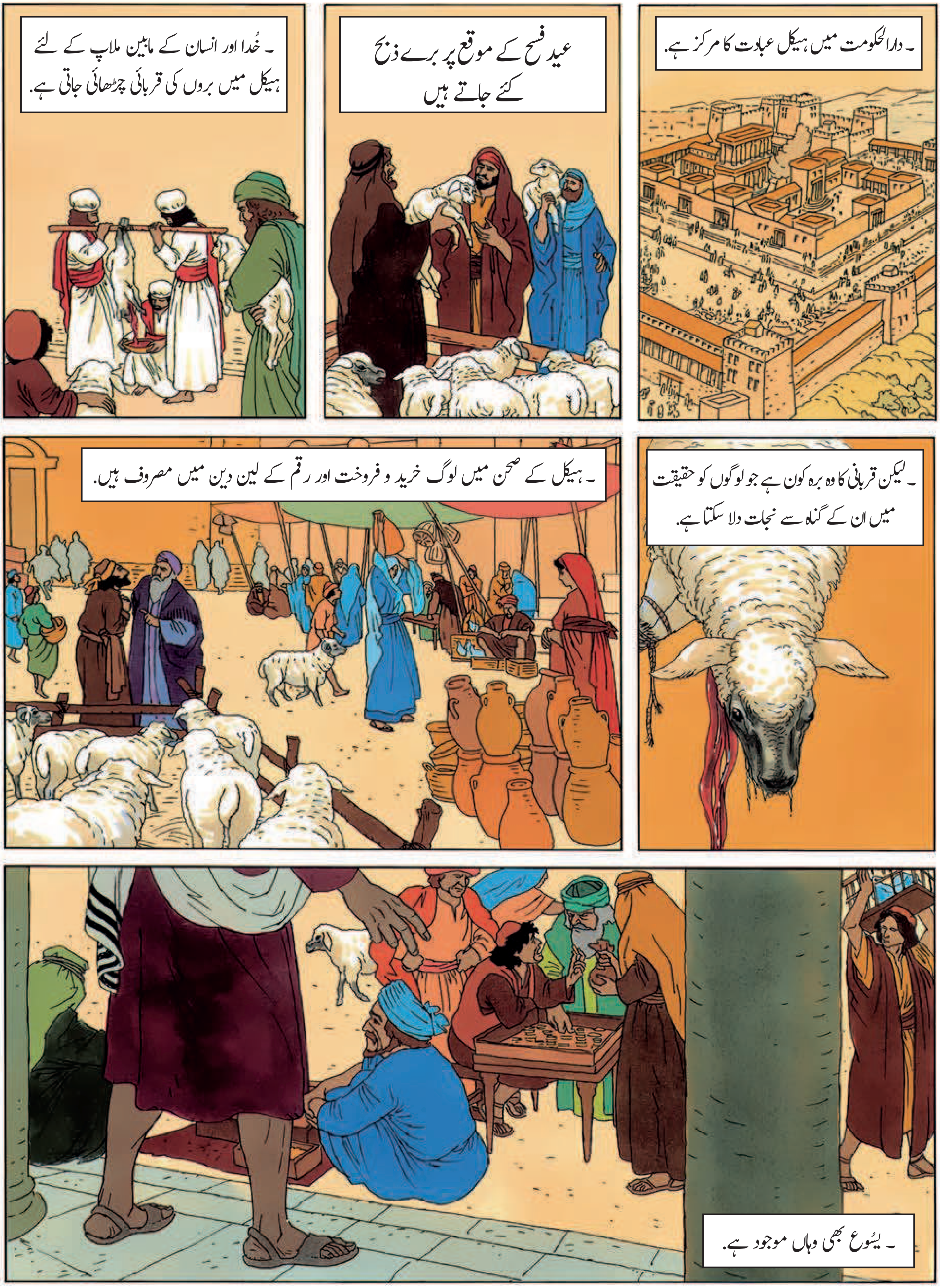

۔ دارالحکومت میں ہیکل عبادت کا مرکز ہے.
عید فسح کے موقع پر برے ذبح کئے جاتے ہیں
۔ خُدا اور انسان کے مابین ملاپ کے لئے ہیکل میں بروں کی قربانی چڑھائی جاتی ہے.
۔ لیکن قربانی کا وہ برہ کون ہے جو لوگوں کو حقیقت میں ان کے گناہ سے نجات دلا سکتا ہے.
۔ ہیکل کے صحن میں لوگ خرید و فروخت اور رقم کے لین دین میں مصروف ہیں.
۔ یسُوع بھی وہاں موجود ہے.

۔ خُدا کا گھر تو دعا کا گھر ہے مگر تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے.
۔ ہمیں اُس سے جلد ہی چھٹکارا حاصل کرنا ہو گا.
۔ یہ آدمی ہے تو خطرناک مگر لوگ اُس کی ہر بات قبول کر رہے ہیں.

۔ اگر ہم چالبازی سے اُسے اپنے ہاتھ کر لیں تو اُسے قتل بھی کروا سکتے ہیں۔
۔ لیکن عید کے دوران نہیں۔ ہم عیدِ فسح کے دوران کوئی فساد نہیں چاہتے۔
آپ مجھے اس کے بدلے میں کتنا معاوضہ دیں گے؟
۔ وہ یہوداہ اُس کے شاگردوں میں سے ایک ہے۔
ٹھیک ہے، میں یسوع کو تمہارے سپرد کر دوں گا
۔ ہم تمہیں یسوع کے بدلے چاندی کے تیس سکے دیں گے جو ایک غلام کی قیمت ہے۔

۔ عیدِ فسح کے پہلے کئی دن یسُوع ہیکل میں لوگوں کو تعلیم دینے میں گزارتا ہے. جبکہ مذہبی راہنمااس کے لئے مسلسل مشکلات کھڑی کرتے ہیں. اور یسُوع پطرس اور یوحنا کو حکم دیتاہے کہ جا کے اُس کیلئے فسُح تیار کریں.
۔ اُسی شام یسوع اور اُس کے بارہ شاگرد فسُح کا کھانا کھانے کے لئے شہر میں جمع تھے.
۔ میں آج رات ہی یہ کروں گا.

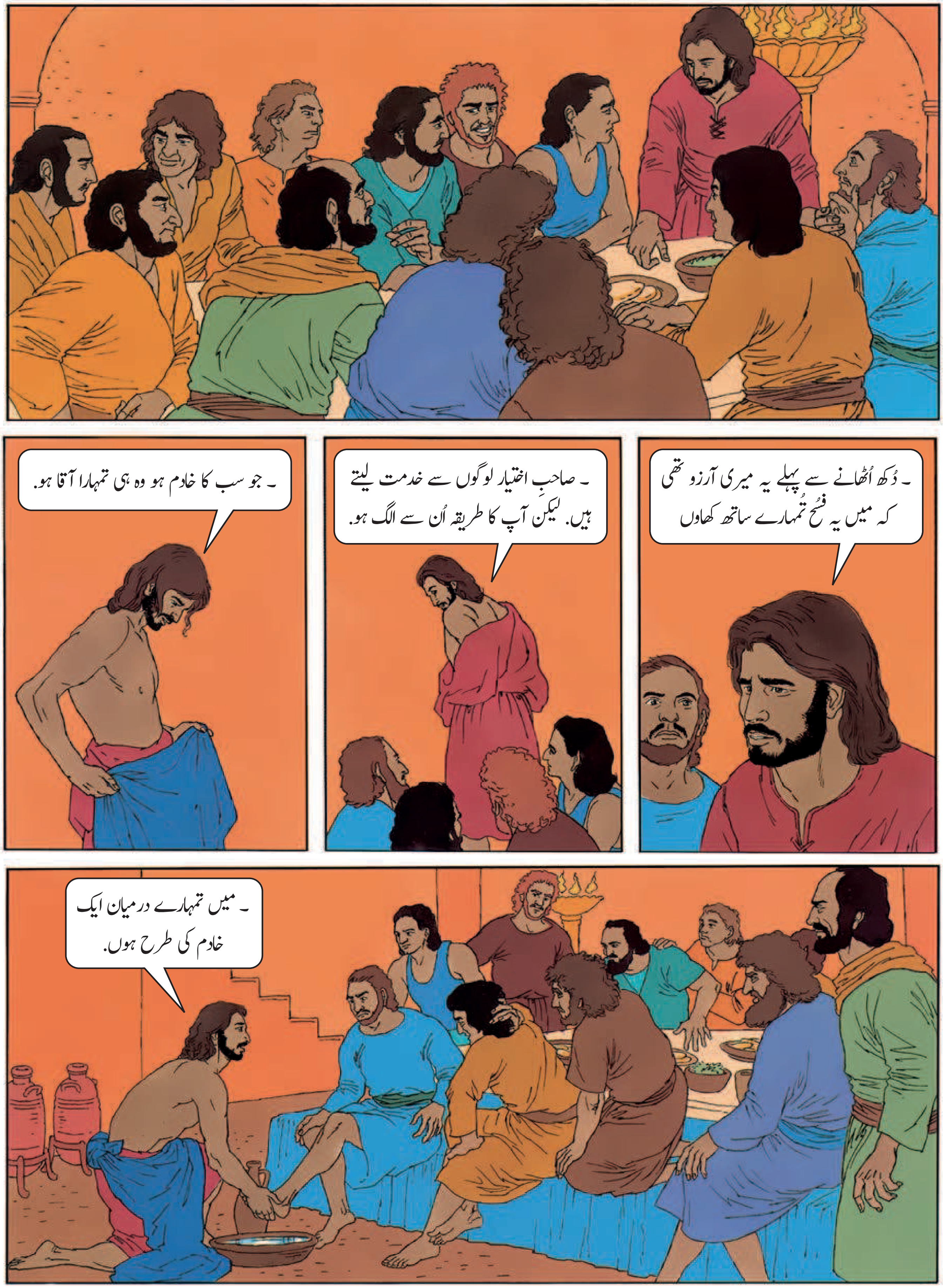

۔ دُکھ اُٹھانے سے پہلے یہ میری آرزو تھی کہ میں یہ فسُح تُمہارے ساتھ کھاوں
۔ صاحبِ اختیار لوگوں سے خدمت لیتے ہیں. لیکن آپ کا طریقہ اُن سے الگ ہو.
۔ جو سب کا خادم ہو وہ ہی تمہارا آقا ہو.
۔ میں تمہارے درمیان ایک خادم کی طرح ہوں.

۔ خُداوند کیا تُو ایک خادم کی طرح میرے پاؤں دھونے لگا ہے؟ ہر گز نہیں!
پطرس اگر میں تیرے پاؤں نہ دھوؤں تو تُو میرا نہیں
۔ خُداوند! پھر تو تُو میرا سر اور ہاتھ بھی دھو دے۔
۔ جو نہا چکا اُسے فقط پاؤں ہی دھونے کی ضرورت ہے۔
۔ تُم مجھے خُداوند اور اُستاد کہتے ہو جو درست ہے۔ جس طرح میں نے تمہارے پاؤں دھوئے اسی طرح تُم پر بھی ایک دوسرے کی خدمت کرنا لازم ہے۔
۔ تُم میں سے ایک مجھے دھوکہ دے گا۔
۔ کیا وہ میں تو نہیں؟
۔ کبھی نہیں۔
۔ یہوداہ! تجھے جو بھی کرنا ہے جلدی سے کر لے۔

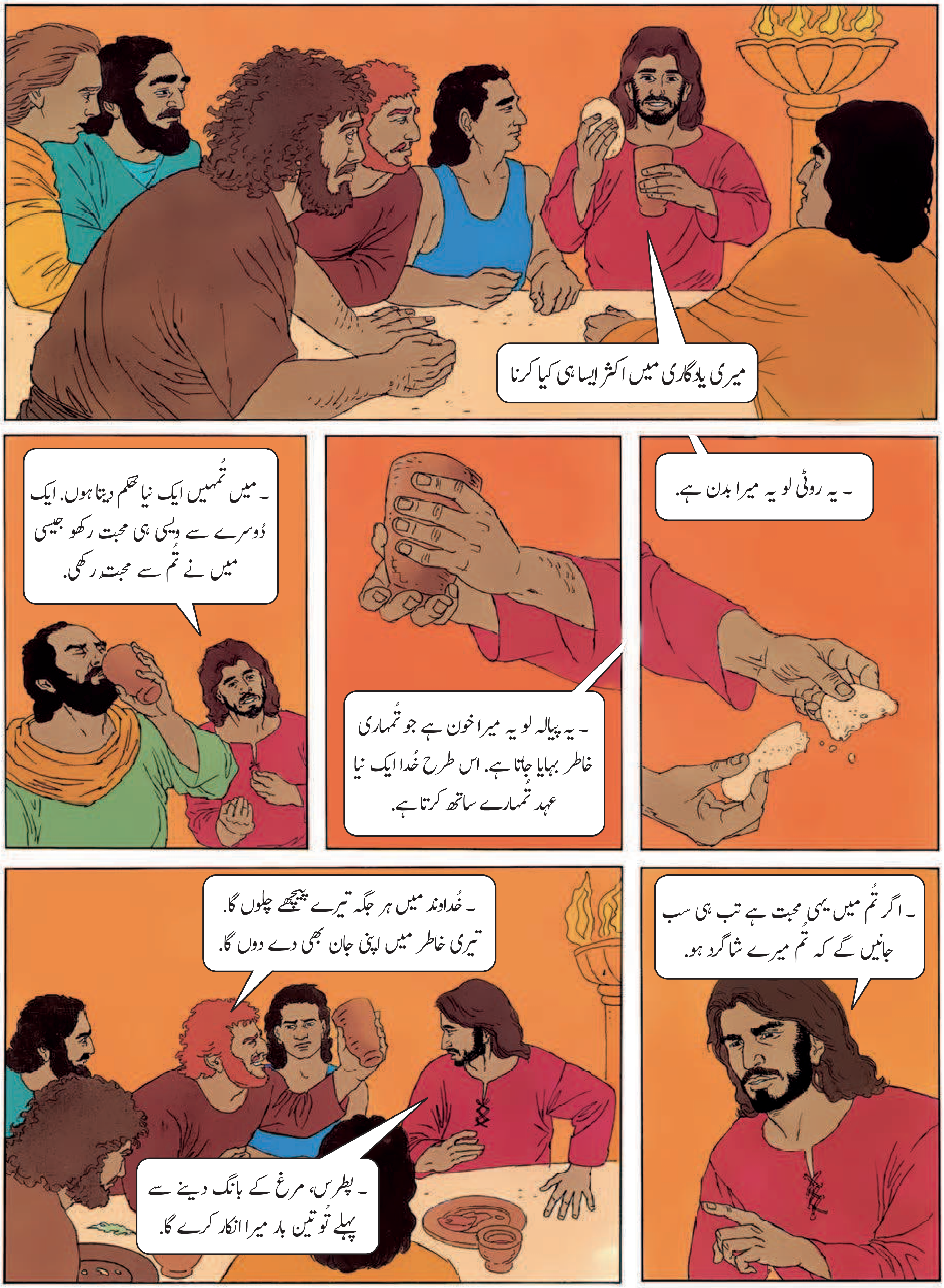
میری یادگاری میں اکثر ایسا ہی کیا کرنا
- یہ روٹی لو یہ میرا بدن ہے.
- یہ پیالہ لو یہ میرا خون ہے جو تُمہاری خاطر بہایا جاتا ہے. اس طرح خُدا ایک نیا عہد تُمہارے ساتھ کرتا ہے.
- میں تُمھیں ایک نیا حکم دیتا ہوں. ایک دُوسرے سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی میں نے تُم سے محبت رکھی.
- اگر تُم میں یہی محبت ہے تب ہی سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو.
- خُداوند میں ہر جگہ تیرے پیچھے چلوں گا. تیری خاطر میں اپنی جان بھی دے دوں گا.
- پطرس، مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کرے گا.

۔ اُسی شام کے بعد یسوع اور اس کے شاگرد شہر سے باہر گئے. یہوداہ اُن کے ساتھ نہیں تھا.
۔ میں تُمھیں چھوڑ کے جا رہا ہوں لیکن باپ رُوح اُلقدس کو تُمھارے پاس بھیجے گا. وہ تُمھاری مدد کرے گا اور ہمیشہ تُمھارے ساتھ رہے گا.
۔ جہاں میں جاتا ہوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو.
۔ راہ حق اور زندگی میں ہوں. کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا.
تُم یہیں ٹھہرو، میں ذرا آگے جا کر دعا کروں گا.
۔ باپ اگر ہو سکے تو یہ دکھ مجھ سے ہٹا لے.
۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو.

۔ اس وقت میں تُم کس طرح سو سکتے ہو. اُٹھو جاگو میرا پکڑوانے والا آپہنچا ہے.
۔ جس کا میں بُوسہ لوں اُسے پکڑ لینا.
۔ مالک سلام.
۔ یہوداہ کیا تُو بوسہ لے کر مسیح کو پکڑواتا ہے.
۔ خُداوند کیا ہم لڑائی کریں؟
۔ نہیں!
۔ یسوع خود کو اُن کے حوالے کرتا ہے. اور اُس کے تمام پیروکار اپنی اپنی راہ بھاگ جاتے ہیں.

۔ یسوع کو کاہن اعظم کے پاس لے گئے ہیں جو کہ یہودیوں کے راہنماوں کا سربراہ ہے. پطرس اور یوحنا کچھ فاصلے سے اُس کا پیچھا کرتے ہیں.
۔ پطرس اندر صحن میں جاتا ہے.
۔ کیا تُم اُس کے ساتھ نہیں تھے؟
۔ نہیں! میں تواُس شخص کو جانتا بھی نہیں.
۔ تُم اُن میں سے ایک ہو۔ ہو نا؟
۔ بالکل بھی نہیں.
۔ مجھے یقین ہے کہ تُم بھی وہیں تھے! تُم بھی گلیلی ہو.
۔ مجھے پتہ نہیں، آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہو.

۔ ککڑوں کڑوں!
چلو اگر تم نبی ہو تو ذرا بتاؤ تمہیں کس نے مارا ہے؟
۔ صبح کے وقت یسوع کو یہودی راہنماؤں کی جماعت کے سامنے پیش کیا گیا.
۔ کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟
۔ ایسا ہی ہے جیسا تُم نے کہا.
۔ کفر! یہ مار دیئے جانے کا حقدار ہے۔ رومیوں کو اس کی تفتیش کرنے دو.

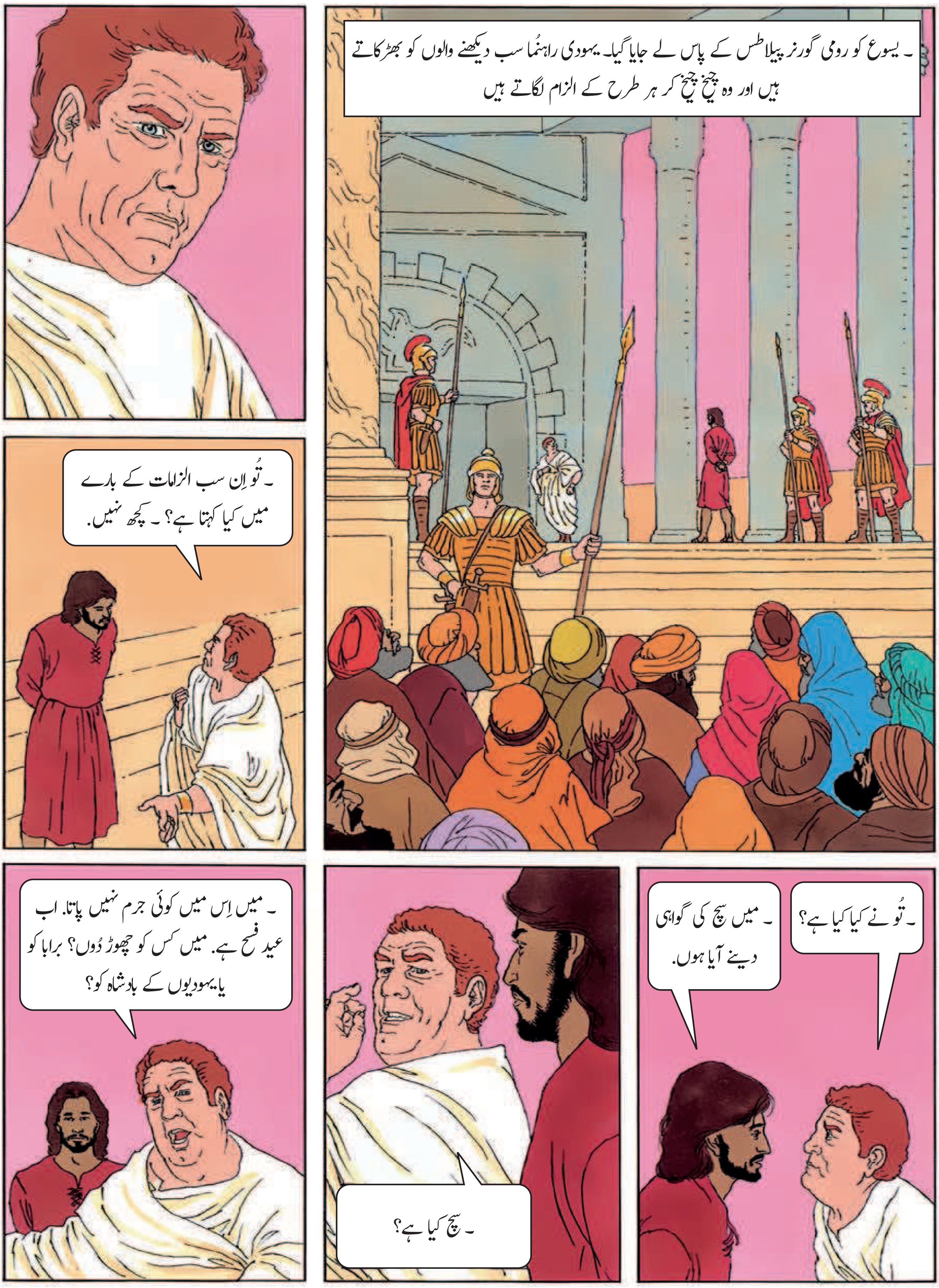

۔ یسوع کو رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے جایا گیا۔ یہودی راہنُما سب دیکھنے والوں کو بھڑکاتے ہیں اور وہ چیخ چیخ کر ہر طرح کے الزام لگاتے ہیں
۔ تُو اِن سب الزامات کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ ۔ کچھ نہیں.
۔ تُو نے کیا کیا ہے؟
۔ میں سچ کی گواہی دینے آیا ہوں.
۔ سچ کیا ہے؟
۔ میں اِس میں کوئی جرم نہیں پاتا. اب عید فسح ہے. میں کس کو چھوڑ دُوں؟ برابا کو یا یہودیوں کے بادشاہ کو؟

۔ برابا!
۔ برابا کو! چھوڑ دے
۔ لیکن تُم کیا چاہتے ہو کہ میں یسُوع کے ساتھ کروں؟
۔ اِسے صلیب دے.
۔ وہ خود کو بادشاہ سمجھتا ہے.
۔ اگر تُو اُسے چھوڑ دے تو تُو قیصر کا خیر خواہ نہیں.
۔ اُس کی بجائے تُم آزاد جا سکتے ہو.
۔ برابا کو رہا کر دیا گیا۔ اُس پر ایک سیاسی قتل کا جرم ثابت ہو چکا ہے.
39 , 38 , 37
۔ میں اس کے خون سے بری الزمہ ہوں.
۔ اے یہودیوں کے بادشاہ.

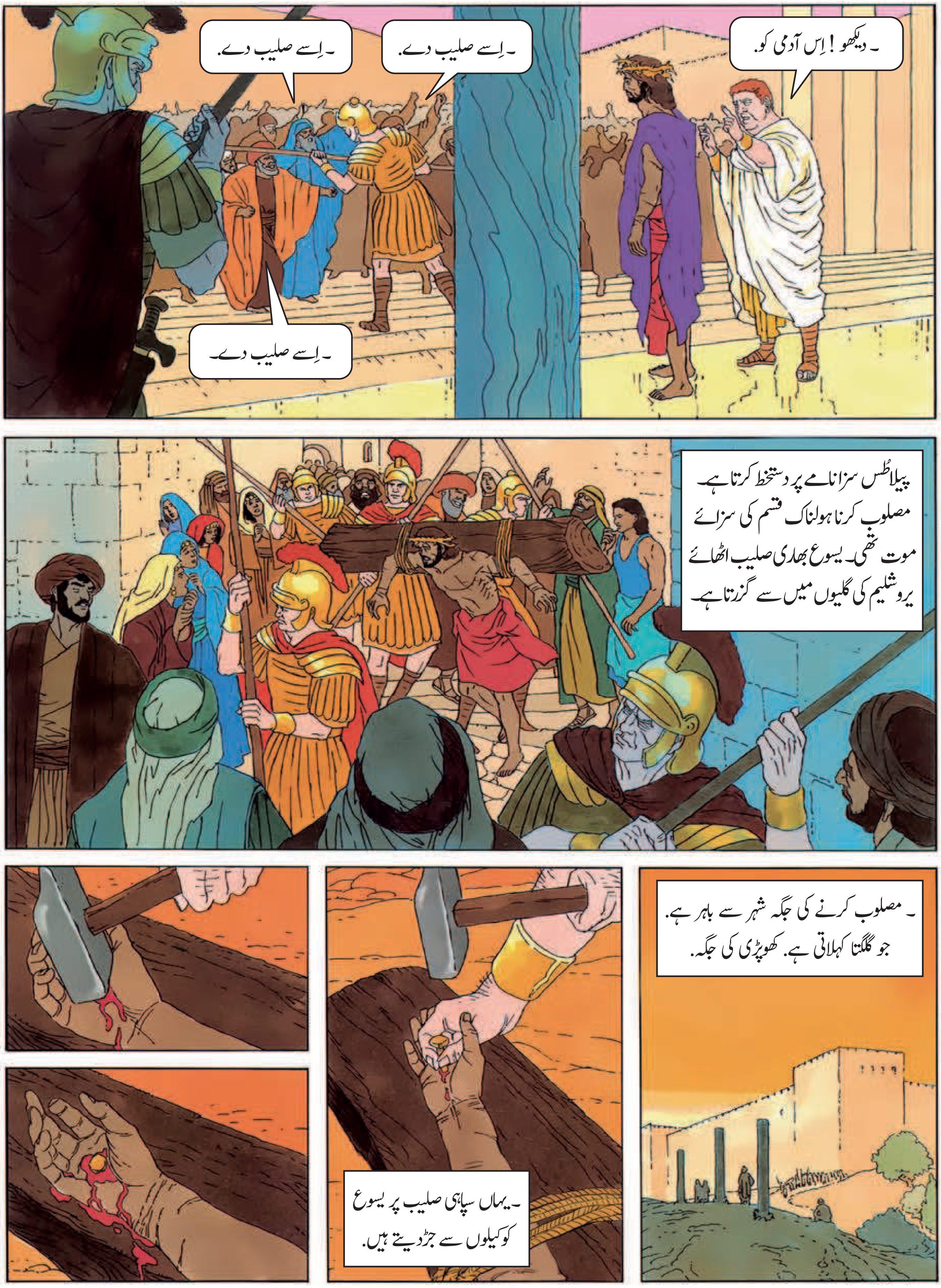

۔ دیکھو ! اِس آدمی کو.
۔ اِسے صلیب دے.
۔ اِسے صلیب دے.
۔ اِسے صلیب دے.
پیلاطُس سزانامے پر دستخط کرتا ہے۔ مصلوب کرنا ہولناک قسم کی سزائے موت تھی۔ یسوع بھاری صلیب اٹھائے یروشلیم کی گلیوں میں سے گزرتا ہے۔
۔ مصلوب کرنے کی جگہ شہر سے باہر ہے. جو گلگتا کہلاتی ہے. کھوپڑی کی جگہ.
۔یہاں سپاہی صلیب پر یسوع کو کیلوں سے جڑ دیتے ہیں.

۔ اسی دوران یہوداہ اپنے کئے پر پچھتاتا ہے.
۔ میں نے غلط کیا ہے.
۔ میں نے ایک بے گناہ خون کے ساتھ دھوکہ کیا ہے.
ہمیں اس سے کیا لینا دینا؟ یہ تیرا مسئلہ ہے۔
۔ یسوع کو دو مجرموں کے درمیان مصلوب کیا گیا.
۔ اے باپ اِن کو معاف کر ! یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں.

۔ صلیب کے اُوپر تین زبانوں میں لکھا کتبہ لگایا گیا جس پر لکھا ! یسوع یہودیوں کا بادشاہ !
ישוע הנצרי ומלך היהודים
IESVS NAZARENVS REX IVDAEORVM
۔ یسوع سرکہ پینے سے انکار کر دیتا ہے.
۔ سپاہی اُس کے کپڑوں پر قرعہ ڈالتے ہیں.
اگر تو ابن خدا ہے تو صلیب پر سے نیچے اُتر آ
ہاں یہ تو دوسروں کو بچاتا پھرتا تھا۔
۔ خود کو اور ہم کو بچا.
۔ خُدا کا خوف کر! ہم اپنے کئے کی سزا پا رہے ہیں. لیکن اس آدمی نے تو کوئی غلط کام نہیں کیا.
۔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا.
میں آج تجھے یقین دلاتا ہوں کہ تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا

۔ تقریبا بارہ بجے سورج تاریک ہو گیا اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا.
۔ یسوع کی ماں مریم اور اُس کا شاگرد یوحنا صلیب کے پاس کھڑے ہیں.
۔ اب سے تُم ماں اور بیٹا ہو.
۔ اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا
۔ میں.. پیاسا ہوں!
۔ اے باپ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں.
۔ تمام ہوا...

دوپہر تین بجے کے قریب یسوع نے جان دے دی۔ ایک سپاہی نے یسوع کی پسلی بھالے سے چھید دی اور اس میں سے خون اور پانی بہہ نکلا۔
کتابوں میں یہ کہا گیا ہے کہ اُسے ذبح کئے جانے والے برے کی طرح لے جایا گیا۔
۔ وہ ہمارے گناہوں کے سبب سے چھیدا اور کچلا گیا۔ لیکن اب تو وہ مر گیا ہے۔
۔ کیا وہ مسیحا ہی تھا یا نہیں۔ جو آنے والا تھا؟
۔ آؤ پوچھیں کہ کیا ہم اُسے دفنا سکتے ہیں۔
۔ ارمیتیاہ کے یوسف اور نیکدیمس نے یسوع کی لاش لے کر ایک کتانی کپڑے میں خوشبوئیں لگا کر لپیٹی اور چٹان میں کھدی قبر میں رکھ کر ایک بڑا پتھر قبر پر رکھ دیا۔

عید فسح پر آرام کا وقفہ ختم ہوا تو چند خواتین بین کرتی ہوئی یسوع کی قبر پر گئیں جسے بڑے پتھر سے بند کر دیا گیا تھا۔
۔ پتھر تو لڑھکا ہوا ہے۔
۔ تُم زندہ کو مردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ جی اُٹھا ہے۔ جاؤ اور اُس کے شاگردوں کو بتاؤ۔
۔ پطرس اور یوحنا یہ سنتے ہی قبر کی طرف دوڑے۔
۔ کیا ہوا؟
۔ یہ تو بالکل خالی ہے۔

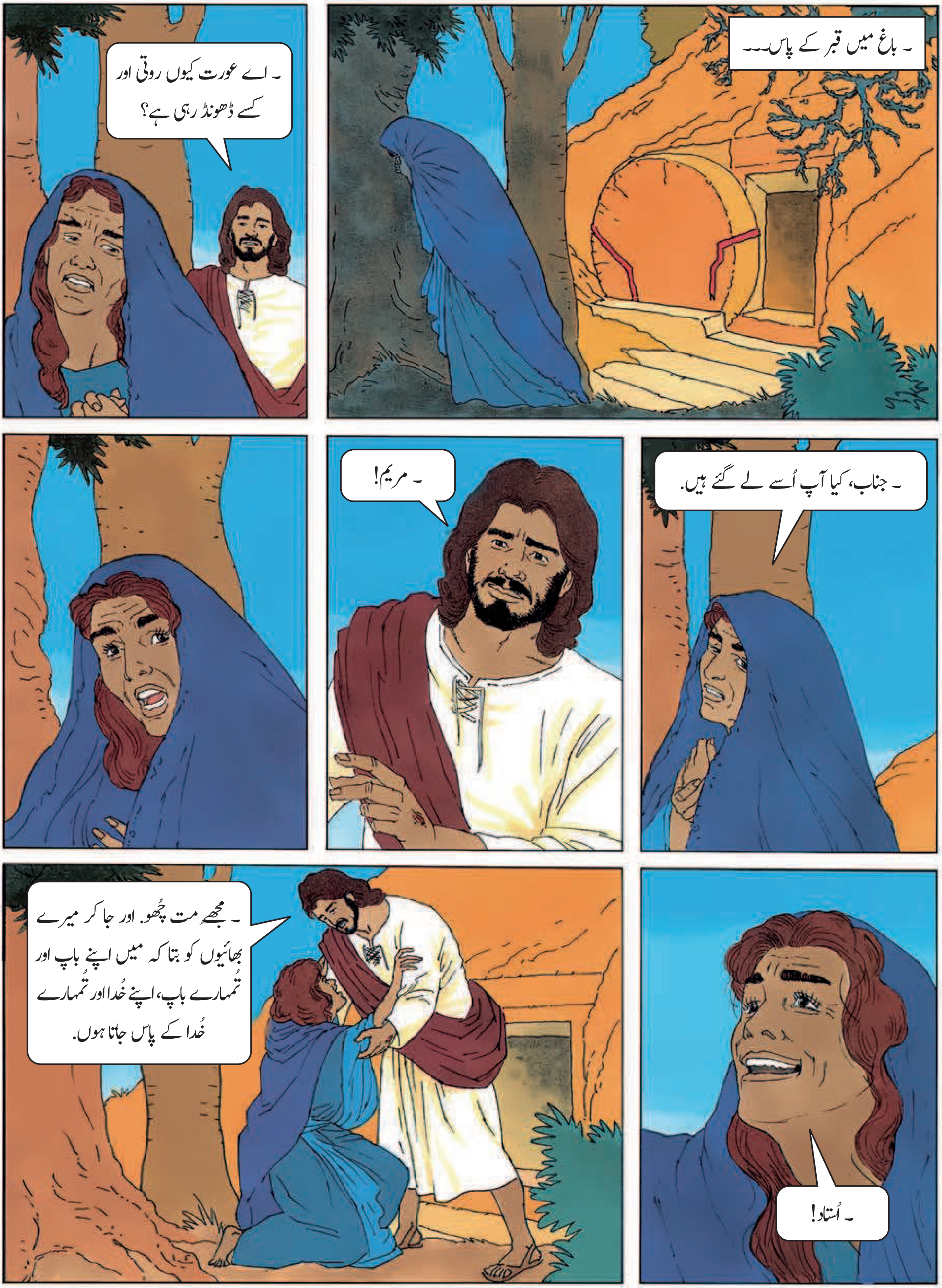
۔ باغ میں قبر کے پاس۔۔۔
۔ اے عورت کیوں روتی اور کسے ڈھونڈ رہی ہے؟
۔ جناب، کیا آپ اُسے لے گئے ہیں.
۔ مریم!
۔ اُستاد!
۔ مجھے مت چھُو. اور جا کر میرے بھائیوں کو بتا کہ میں اپنے باپ اور تُمہارے باپ، اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس جاتا ہوں.

۔ اُسی روز یسوع کے دو مایوس پیروکار ایک راہگیر کے ساتھ یسوع کے مصلوب کئے جانے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔
۔ کیا تُم انبیاء پر یقین نہیں رکھتے؟ کیا مسیح کو اپنے جلال میں داخل ہونے کے لئے دکھ اُٹھانا ضرور نہ تھا؟ یہ سب تو کتابوں میں لکھا ہے۔
۔ کھانے کے دوران اچانک مہمان غائب ہو جاتا ہے۔
۔ لیکن وہ تو یسوع خود تھا۔
۔ وہ جلدی سے روانہ ہوئے تاکہ یسوع کے دوسرے پیروکاروں سے ملیں۔
۔ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔
۔ مریم اور پطرس نے بھی۔
۔ اچانک.......
۔ میں تُمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔
۔ کیا تمہیں یقین نہیں کہ یہ میں ہی ہوں؟ میرے ہاتھوں اور پیروں کو دیکھو!
۔ میرے خُداوند اور میرے خُدا۔

۔ اگلے چالیس دنوں تک یسوع اپنے شاگردوں کو دکھائی دیتا رہا۔ ایک بار تو وہ پانچ سو لوگوں پر بیک وقت ظاہر ہوا۔ ایک دن اُس کے کچھ شاگرد گلیل کی جھیل میں مچھلیوں کا شکار کر رہے تھے.....
۔ کیا تُمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟
۔ نہیں ہم کچھ نہیں پکڑ سکے۔
۔ اپنے جال اُدھر دوسری طرف ڈالو۔
۔ میرے خُدایا، کتنا شکار ہے!
یہ تو خداوند ہیں
۔ اُستاد!
۔ کیا تُم آ کر میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے۔

۔ پطرس، کیا تو واقعی مجھے پیار کرتا ہے؟
۔ یسوع نے پطرس سے یہ سوال تین بار پوچھا...
۔ ہاں خُداوند تُو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔
۔ میری بھیڑوں کی نگہبانی کر۔
۔ میرے پیچھے چل۔
۔ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ دُنیا میں جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام پر بپتسمہ دو اور اُن کو تعلیم دو کہ سب وہی کریں جن کا میں نے تُمھیں کہا ہے۔
۔ یاد رکھو کہ میں ہر ایک روز اور دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمھارے ساتھ ہوں۔
۔ ان باتوں کے بعد یسُوع زمین کو چھوڑ کر آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ لیکن اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ لوگوں کی عدالت کرنے واپس آئے گا۔

۔ یسُوع کے پیروکار یروشلم میں انتظار اور دعا کر رہے تھے کہ وہ رُوح القدس یعنی روحِ خُدا سے بھر گئے۔ وہی روح جو یسُوع میں تھا اب اُن میں بھی بسا رہتا ہے۔ وہ اُن کو ایک نیا انسان بنا دیتا ہے جو بڑے زور سے یسُوع کی گواہی دیتے ہیں۔
موت بھی یسوع کو اپنے قبضے میں نہ رکھ سکی۔ خدا نے مسیح کو مردوں میں اٹھا کھڑا کیا۔ اُسے نہ صرف مسیح بنایا بلکہ ہم سب کا خداوند یعنی ہمارا آقا بھی۔
۔ بڑی مخالفت کے باوجود یسُوع کے پیروکار باہر نکلے۔
۔ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔
۔ اسی پیغام کی منادی خطوط کے زریعے بھی کی گئی۔
۔ وہ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے صلیب پر مرا۔ اسی سبب ہم گناہ کے اعتبار سے مر گئے اور اب سے ہم اُسی طریقے جیتے ہیں جیسے خُدا چاہتا ہے۔
۔ اب ساری دُنیا میں یسُوع کے پیروکار بائبل پڑھنے اور مل کر دُعا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔وہ یسوع کی یاد میں روٹی توڑتے اور مے میں شرکت کرتے ہیں . یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ اُس کی محبت کو جو اُن کے دلوں میں ہے اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ بانٹیں۔

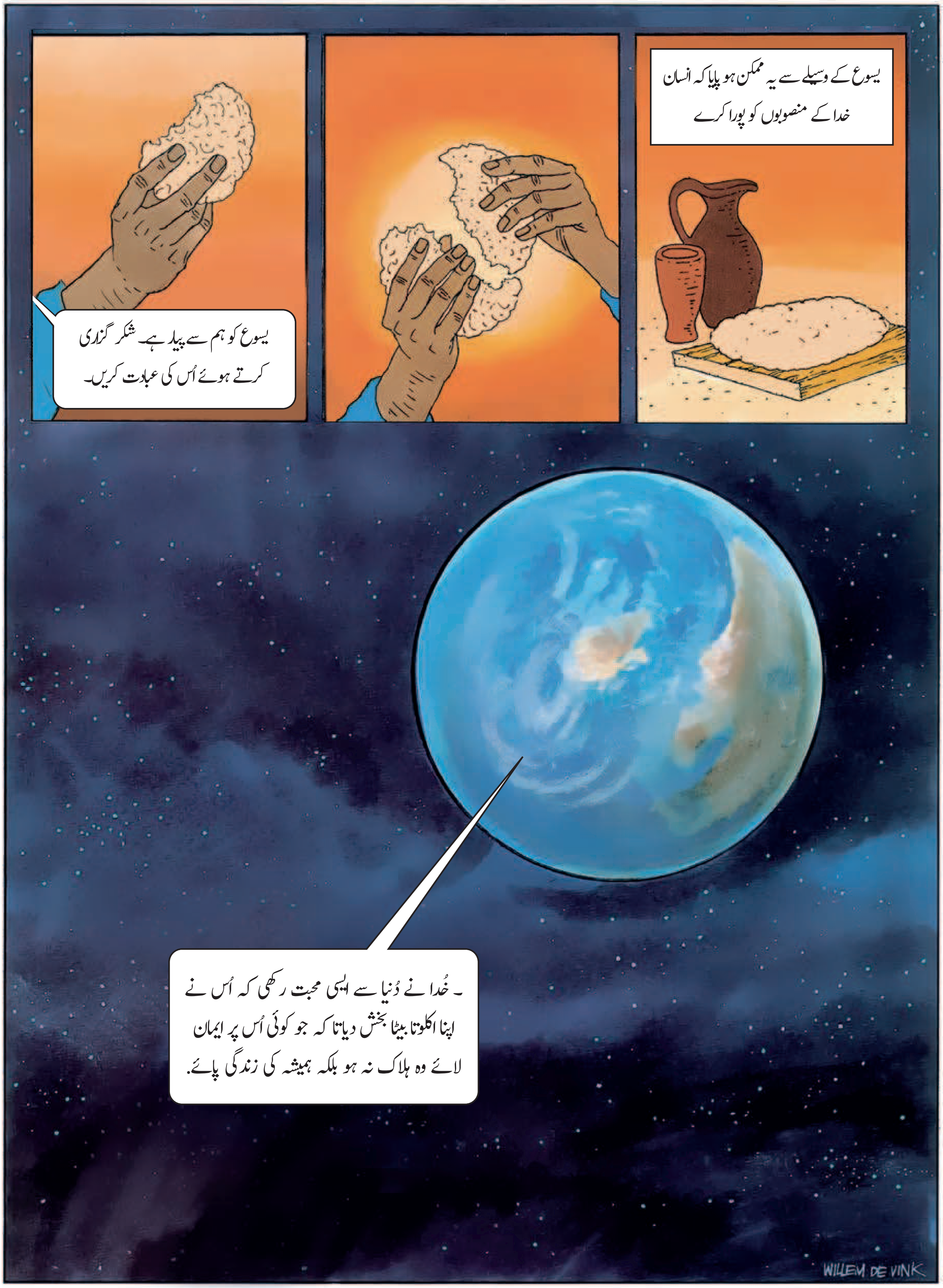
یسوع کے وسیلے سے یہ ممکن ہو پایا کہ انسان خدا کے منصوبوں کو پورا کرے
یسوع کو ہم سے پیار ہے۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کی عبادت کریں۔
۔ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے.
WILLEM DE VINK

۔ یسوع اور آپ:

یسوع کی کہانی کا انجام واضح ہے۔ آپ ماضی میں بھی لوگوں کے دوست تھے اور اب بھی ان کے خیر خواہ ہیں۔ نئے زمانے میں اب لوگ گدھوں اور گھوڑوں پر سفر نہیں کرتے بلکہ موٹر کار یا ہوائی جہاز پر سفر کرتے ہیں۔ لیکن یسوع کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ آج بھی ہمارے اتنے ہی قریب ہیں جیسے کہ وہ اسرائیل میں چلتے پھرتے تھے۔

بیشک وہ نظر نہ آئیں مگر وہ موجود ہیں۔ وہ آپ کے دوست بننا چاہتے ہیں۔ آپ اس سن سکتے ہیں۔ اور اس سے محبت کا تعلق رکھ سکتے ہیں۔

اگر آپ یسوع کے متعلق مزید جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو درج ذیل باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔

۔1۔ اپنے لئے بائبل مقدس کا مطالعہ شروع کریں
(مثال کے طور پر اُس حصے سے شروع کریں جو لوقا نے لکھا ہے)۔

۔2۔ دُعا کرنا شروع کریں۔
خُدا کے ساتھ بات کریں اور اُس کی سنیں۔ آپ کو خاص الفاظ کے استعمال کے ضرورت نہیں۔

۔3۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ یسوع اور بائبل مقدس کے متعلق گفتگو کریں. یسوع چاہتا ہے کہ اُس کے پیروکار آپس میں ملیں اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھائیں تاکہ وہ اُس کے متعلق مزید جان سکیں۔(متن اور مثال: ولیم ڈی ونک)

۔ دُعا:

. اگر اُن غلط کاموں کی جو آپ نے کئے ہیں معافی چاہتے اور خُدا کے دوست بننا چاہتے ہیں تو آپ دُعا میں اس طرح سے دُعا مانگیں:

''پیارے خداوند، تُو مجھ سے پیار کرتا ہے.
تُو نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو دے دیا۔
وہ صلیب پر میری تمام خطاوں کے بدلے مر گیا.
مجھے ان سب غلطیوں کے لئے معاف کردے جو مجھ سے سرزد ہوئیں۔
میں معافی چاہتا (چاہتی) ہوں.
شکریہ کہ یسوع میرا شافی ہے
میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ تیرا بندہ رہوں
مہربانی فرما کر میری مدد فرماتا کہ میں ویسی زندگی
گزاروں جو تو چاہتا ہے۔
خداوند ہمیشہ میرے قریب رہنا
میری دعا کا جواب دینے کے لئے شکریہ
اے خداوند وہی کر جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔

۔ حقوق محفوظ بحق 1993 تنظیم بین الاقوامی زبان، روٹرڈیم دی نیدرلینڈ نے ڈچ زبان میں بطور ''یسوع مسیحا'' شائع کی۔

2023 Urdu Edition اردو ایڈیشن سال

اردو ترجمہ پادری پرویز اقبال | نظر ثانی وسیم رضا

This Book is not for Sale. Its a free Christmas Gift
Basheer Maseeh Memorial Bible Reading Club.
Whatsapp+31616558217 Email: wraza@ctsem.edu

ڈیجیٹل حقوق بحق زیر نگرانی کریٹیو کامنز بزمہ ایس اے لائسنس۔
جملہ حقوق بابت ترجمہ، تشہیر و اشاعت تمام ممالک کے لئے محفوظ ہیں۔

ویب سائٹ https://jesusmessiahcomicmedia.com/

۔ حقوق محفوظ بحق 1993 تنظیم بین الاقوامی زبان، روٹرڈیم دی نیدرلینڈ نے ڈچ زبان میں بطور ''یسوع مسیحا'' شائع کی۔

ای۔ میل jmpbk.app@gmail.com

یسوع المسیح

یہ کتاب یسوع مسیح کی زندگی کی کہانی ہے۔ آپ 2000 سال قبل سرزمین اسرائیل میں پیدا ہوئے۔ آپ سے ملنے والا ہر شخص دنگ رہ جاتا کیونکہ آپ نے جو معجزات کئے وہ آپ سے پہلے کوئی نہ کرسکا تھا۔ اور جو تعلیمات آپ نے دیں وہ بھی منفرد تھیں۔ آپ جہاں بھی تشریف لے جاتے وہاں معجزات ہوتے۔ جو کوئ پورے دل سے آپ کی تعلیم سنتا اسے خوشی اور خوشحال نصیب ہوتی۔ تاہم یہ سب کچھ اس وقت ختم ہوگیا جب آپ کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ تاہم یہ آپ کی کہانی کا اختتام نہ تھا۔ اس کتاب میں آپ خود پڑھیں گے کہ یہ سب کیسے ہوا۔ آپ دیکھیں گے کہ مسیح کی زندگی کی کہانی کس قدر بیش بہا ہے۔

Language: Urdu

زبان: اردو

:ISBN

آئی ایس بی این